دوسرا ایڈیشن

قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے مطابق

چوتھی جماعت کے لیے

۴

ہماری اُردو

رہنمائے اساتذہ

فرحت جہاں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف v
تقسیمِ نصاب vii
اُردو زبان کی اہمیت اور معلّم کے فرائض و اوصاف ix
تدریسِ اُردو کے راہنما اُصول x
حمد ۱
ہمارے نبی ﷺ (نعت) ۴
رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے ایک واقعہ ۸
لیاقت علی خان ۱۱
مہمان نوازی ۱۴
گرمی (نظم) ۱۷
سچّی دوستی ۲۱
شیر اور کسان ۲۴
ہماری قومی زبان ۲۷
اَکڑ بکّڑ (نظم) ۳۰
ڈرپوک غلام (حکایتِ سعدی) ۳۲
دادو اور سیہون کا لعل ۳۵
کمپیوٹر کا تعارف ۳۸
تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے (نظم) ۴۱
ٹیپو سلطان ۴۴
قومی پرچم ۴۷
سلمیٰ کی آپ بیتی ۵۱
رضیہ سلطان (نظم) ۵۴
یومِ آزادی ۵۶
ایک بادشاہ اور قیدی (حکایتِ سعدی) ۶۱
اسکاؤٹ کا ترانہ ۶۳
اچھے شہری ۶۵
صحت و صفائی ۶۸
لومڑی اور کوّا (تصویری کہانی) ۷۳
بھائی بھلکّڑ (نظم) ۷۵
تین کہانیاں (حکایاتِ سعدی) ۷۸
خدمتِ خلق ۸۰
ہمدردی (نظم) ۸۳

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مجوّزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلانِ سبق/پیشکش/وضاحت/مشقی کام	۱۰ تا ۱۵ منٹ
طلبا کی شمولیت ، کارکردگی ، پڑھائی لکھائی ، دیگر سرگرمیاں ، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ''ہماری اُردو'' کو پزیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اُن کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے اس سلسلۂ کتب سے مطلوبہ اہداف کے حصول، زبان و ادب کی بہترین نشوونما اور اُردو زبان سیکھنے اور سکھانے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس سلسلے کی ''رہنمائے اساتذہ'' نئے سرے سے مرتب کی گئی ہیں، جن کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- نصاب کی دو میقات (سمسٹر) میں تقسیم
- ہر سبق کے مقاصد کا تعین
- کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
- دیگر مشقی سوالات اور سرگرمیوں کا اضافہ
- تختۂ نرم کے لیے دلچسپ تجاویز اور نمونے
- اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ
- قواعد، تفاہیم اور تحریری استعداد بڑھانے کی تجاویز اور طریقۂ کار
- کتب میں دی گئی مشقوں کا حل اور اضافی معلومات

مقاصد

ذخیرۂ الفاظ

- حشرات الارض، پرندوں، جانوروں اور پیشوں کے نام
- پیداوار، معدنیات
- اسباق سے متعلق ذخیرۂ الفاظ
- پاکستان کے صوبوں، شہروں، جھیلوں اور دریاؤں کے نام
- سبزیوں اور پھلوں کے نام، شہروں اور ملکوں کے نام، مہینوں کے نام، گنتی، موسموں کے نام

صوتیات

- ''ا، و، ی'' مصوّتے تبدیل کر کے الفاظ بنانا
- اسمائے صوت، واوٗ کی مختلف آوازوں والے الفاظ
- بھاری آواز والے الفاظ
- اعراب لگا کر تلفظ کی ادائیگی

قواعد

- اسم
- واحد، جمع
- رموز و اوقاف
- فعلِ ماضی، حال، مستقبل
- مترادف الفاظ
- فعل
- اسمِ نکرہ، اسمِ معرفہ، اسمِ ضمیر
- مذکر، مؤنث
- متضاد الفاظ
- سادہ جملوں کو انکاریہ میں تبدیل کرنا

تفہیم

- عبارت کو دیکھ کر مشقی سوال حل کرنا
- تصاویر دیکھ کر کہانی لکھنا
- تصاویر دیکھ کر منظر بیان کرنا
- تصاویر دیکھ کر جملے بنانا

تحریری صلاحیت

- درخواست
- مضمون نویسی
- روداد
- رپورٹ
- گنتی ۵۰ تا ۱۰۰ ہندسوں اور لفظوں میں
- خط نویسی
- مکالمہ نگاری
- آپ بیتی
- خاکے کی مدد سے کہانی لکھنا

ہماری اُردو - ۴

چوتھی جماعت کے لیے | تقسیمِ نصاب برائے سمسٹر اوّل | مجوّزہ مدّت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم
• مصوّتوں (ا، و، ی) کی تبدیلی سے بنائے گئے الفاظ • ہم آواز الفاظ • بھاری آواز والے الفاظ • اسمائے صوت • واوٴ (و) کی مختلف آوازوں کے الفاظ • ہم صوت الفاظ • اعراب لگا کر تلفظ کی ادائیگی	• اسم اور فعل • اسمِ صفت کی وضاحت اور مثالیں • اسمِ صفت کا استعمال • سادہ جملوں کو انکاریہ بنانا • واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنانا • اسمِ معرفہ، اسمِ نکرہ • فعل کا استعمال • اسمِ ضمیر • رموز و اوقاف • متضاد الفاظ	• نظم (حمد) کے مطابق منظر کشی • الفاظ اور محاورات کے معنی اور جملوں میں استعمال • تصویر دیکھ کر نام لکھنا/ جملے لکھنا • الفاظ/محاورات کا جملوں میں استعمال • اشعار کی تشریح

تحریری استعداد	اسباق	
• پیراگراف • مضمون • خط • درخواست • روداد • نظم پڑھ کر ڈراما لکھنا • نظم کو نثر میں لکھنا	• حمد • ہمارے نبی ﷺ (نعت) • رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے ایک واقعہ • لیاقت علی خان • مہمان نوازی • گرمی • سچّی دوستی	• شیر اور کسان • ہماری قومی زبان • اکّڑ بکّڑ (نظم) • ڈرپوک غلام • دادو اور سیہون کا لعل • کمپیوٹر کا تعارف • تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہوجاتا ہے (نظم)

OXFORD UNIVERSITY PRESS

ہماری اُردو - ۴

چوتھی جماعت کے لیے | تقسیمِ نصاب برائے سمسٹر دوم | مجوزہ مدّت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم
• 'اں' کے آواز والے الفاظ • نون غنّہ کے الفاظ • اعراب لگا کر تلفظ درست کروانا • 'یں' اور 'وں' کی آواز والے الفاظ	• مترادف الفاظ • فعل ماضی، حال اور مستقبل • سابقے اور لاحقے • متضاد الفاظ • تذکیر و تانیث • واحد جمع • اسمِ صفت • حروف کا استعمال • 'کے' اور 'کہ' کا استعمال • فاعل اور فعل	• عبارت کی مدد سوالات حل کرنا • تصاویر دیکھ کر جملے لکھنا/کہانی لکھنا • محاورات کے جملے بنانا • کہانی کے کرداروں پر تبصرہ • کہانیوں پر تبصرہ • ورک شیٹ • کہانی کا عنوان تجویز کرنا • اشعار کی تشریح

تحریری استعداد	اسباق	
• درخواست • خط • مضمون • آپ بیتی • مکالمہ نگاری • ادھوری کہانی مکمل کرنا • اشارات کی مدد سے کہانی لکھنا • رپورٹ، روداد • انٹرویو	• ٹیپو سلطان • قومی پرچم • سلمٰی کی آپ بیتی • رضیہ سلطان (نظم) • یومِ آزادی • ایک بادشاہ اور قیدی • اسکاؤٹ کا ترانہ (نظم)	• اچھے شہری • صحت و صفائی • لومڑی اور کوّا (تصویری کہانی) • بھائی بھلکّڑ (نظم) • تین کہانیاں • خدمتِ خلق • ہمدردی (نظم)

اُردو زبان کی اہمیت اور معلّم کے فرائض و اوصاف

اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ اتحاد و یگانگت کی علامت ہے۔ یہ زبان سلیس، عام فہم اور خیالات کے اظہار کا موثر ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ اس زبان کے ذریعے ادبی، مذہبی، سیاسی، سائنسی، اخلاقی، فنی اور معاشی مضامین میں بخوبی تعلیم دی جا سکتی ہے اور دیگر زبانوں کے علوم کا ترجمہ بآسانی اس زبان میں ہوسکتا ہے اور کیا جاتا رہا ہے۔ اس زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ اور اصطلاحات کو اپنے اندر سمو لینے کی خصوصی صلاحیت ہے۔ یہ ایک مکمل اور معیاری زبان ہے جو اپنے اندر بہترین ادبی و ثقافتی سرمایہ رکھتی ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ یہ زبان بہترین ذریعۂ تعلیم بھی ہے۔ اس لیے اُردو زبان ابتدائی جماعت سے لے کر یونیورسٹی کی سطح تک درسی مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔

اُردو کے معلّم کے فرائض و اوصاف

اُردو کے معلّمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل خوبیوں کے حامل ہوں:

- وہ اُردو زبان پر مکمل عبور رکھتے ہوں، مثالی بلند خوانی کر سکتے ہوں، اُن کا تلفظ اور الفاظ کی ادائیگی درست ہو، لہجے میں عبارت کے لحاظ سے اُتار چڑھاؤ اور جذبات و کیفیات کی ترجمانی ہو۔
- وہ اُردو قواعد پر عبور رکھتے ہوں۔
- اُن کے لب و لہجے میں نرمی اور شائستگی ہو، وہ طلبا پر سختی کرنے اور بے جا ڈانٹ ڈپٹ سے گریز کریں، اُن کی پُر اثر شخصیت کی بدولت طلبا اُن کی بات دل لگا کر سنیں اور پڑھنے میں دلچسپی لیں۔ اُن کا رویہ طلبا کے ساتھ مشفقانہ ہو تاکہ طلبا سوال و جواب کرتے ہوئے کوئی جھجک محسوس نہ کریں۔
- وہ اپنے فرائضِ منصبی احسن طریقے اور دیانتداری سے ادا کرنے والے ہوں، وقت کے پابند ہوں، طلبا کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والے اور غیر جانبدار ہوں۔ وہ تنگ نظر اور متعصب نہ ہوں اور اپنے پیشے سے مخلص ہوں۔
- وہ اُردو ادب سے واقفیت رکھتے ہوں، شاعروں اور ادیبوں کے حالاتِ زندگی اور فنی محاسن سے آگاہ ہوں اور طلبا کو درسی کتاب کے علاوہ بھی معلومات دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ وہ تاریخ و ثقافت اور تہذیب وتمدن سے واقف ہوں اور طلبا میں تخلیقی تحریری صلاحیتوں کو اُبھارنے والے ہوں۔
- وہ خلوصِ نیت اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اخلاقی خوبیوں کو طلبا میں منتقل کرنے والے اور تہذیب وتمدن سے روشناس کرانے والے ہوں۔
- وہ خود بھی مُحبِّ وطن ہوں اور طلبا کو بھی حُبّ الوطنی کا درس دینے والے ہوں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تدریسِ اُردو کے رہنما اصول

تدریسِ اُردو کے رہنما اصول درج ذیل ہیں:

(i) سننا

کوئی بھی زبان سکھانے کے لیے پہلا مرحلہ بغور سننا ہے ؛ چنانچہ طلبا کو زبان سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ اُنھیں بغور سننے کا عادی بنایا جائے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- معیاری گفتگو کریں ، درست ادائیگی اور تلفظ کا خیال رکھیں ، اپنی گفتگو دلچسپ بنائیں۔
- دورانِ گفتگو یا دورانِ وضاحت سوالات ضرور کریں اور جوابات سوچنے کا موقع فراہم کریں۔
- طلبا کو سبق کے علاوہ بھی اخبارات و رسائل سے منتخب کہانیاں، نظمیں، پہیلیاں اور معلومات ضرور سنائیں تا کہ اُن کی سوچ اور صلاحیت صرف نصابی مواد تک محدود نہ ہو۔
- طلبا میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے بھی اُنھیں دیگر رسائل و کتب سے واقعات اور کہانیاں سنانا سود مند ثابت ہوتا ہے۔
- طلبا کو مطالعے کی طرف راغب کرنے کے لیے کبھی لائبریری یا پارک میں لے جا کر کہانیاں سنائیں۔

(ii) بولنا

سننے کے عمل کے بعد دوسرا مرحلہ بولنے کا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- طلبا کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا جائے۔
- اُنھیں بنے بنائے جوابات بتانے اور رٹوانے کے بجائے جوابات اخذ کرنے اور اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا موقع دیا جائے۔
- کہانی اور واقعات سنانے کی ترغیب دلائی جائے۔
- ہر طالبِ علم کی شرکت یقینی بنائی جائے۔
- اگر طلبا کو باری باری بلا کر سب کے سامنے بولنے، کہانی سنانے یا معلومات بتانے کا طریقہ اختیار کیا جائے تو اس سے نہ صرف ان کے بولنے کی مہارت اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ مجمع کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ بھی آجاتا ہے۔

(iii) پڑھائی

پڑھائی بہتر بنانے کے لیے

- طلبا کو پڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔
- اساتذہ بطورِ نمونہ بلند خوانی کریں، اس کے بعد ہر طالبِ علم کو پڑھنے کا موقع دیا جائے۔
- سبق کے علاوہ، دیگر کتب و رسائل اور اخبارات و جرائد میں سے منتخب کہانیاں، نظمیں، روداد، سفر نامے، انٹرویوز وغیرہ بھی پڑھوائے جائیں۔
- تلفظ درست کرایا جائے۔

(iv) لکھائی

نصاب کی جلد از جلد تکمیل کے لیے اساتذہ عموماً طلبا کی لکھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- لکھائی کے لیے املا کا طریقہ کار اپنائیں۔
- ہفتے میں دو یا تین بار املا کا کام کروایا جائے۔
- مشقی سوالات کے جوابات لکھوانے کے ساتھ ساتھ خوشخطی بھی کروائی جائے۔
- اساتذہ پہلے خود تختۂ تحریر پر خوشخط الفاظ لکھیں، اُن کی بناوٹ واضح کریں اور پھر طلبا سے مشق کروائیں۔
- غلطیوں کی اصلاح طلبا کی کاپی ہی پر کریں۔

(v) خود اصلاحی

طلبا سے خود اصلاحی کروانا بھی اہم مرحلہ ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- اساتذہ تحریری کام کروانے کے بعد درست جواب یا درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اغلاط نشان زد کریں۔
- درست لفظ کم از کم تین مرتبہ لکھیں۔

(vi) تفہیم

تفہیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ طلبا سے جوابات اخذ کروائے جائیں اس کے لیے

- انھیں کوئی عبارت پڑھوائی جائے یا سبق ہی میں سے جوابات تلاش کرنے کے لیے کہا جائے۔

- جوابات اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے کہا جائے ، کیونکہ بنے بنائے جوابات فراہم کر دینا ان میں غور وفکر کرنے کی صلاحیت محدود کر دیتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی کے لیے پہلے حروف سے الفاظ بنانے اور الفاظ سے جملے بنوانے کا کام کروائیں۔
- مزید تحریری استعداد بڑھانے کے لیے پہلے موضوع سے متعلق زبانی گفتگو کیجیے۔
- طلبا کو اظہارِ خیال کا موقع دیجیے۔ اُن ہی کی گفتگو جملوں کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر اُن جملوں کو ترتیب سے لکھوایئے تاکہ وہ پیراگراف کی شکل میں ڈھل جائیں اور پیراگراف سے مضمون بن جائے۔

(vii) معاوناتِ تدریس

معاوناتِ تدریس نہ صرف سبق کو بہتر طور پر سمجھانے میں مددگار ہوتے ہیں بلکہ ان سے طلبا کے لیے موضوع میں دلچسپی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ شوق سے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا سمعی و بصری معاونات کا استعمال ضرور اور بروقت کیجیے۔
ملٹی میڈیا کا استعمال، کہانیوں اور نظموں کی کیسٹ، فلیش کارڈز اور چارٹ وغیرہ تدریس کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ ان سب کا استعمال مؤثر طریقے سے کیجیے۔

(viii) حوصلہ افزائی

حوصلہ افزائی طلبا کا بنیادی حق ہے جو اُن کی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے اور خود اعتمادی دیتا ہے۔ چنانچہ شاباش دینا، پیٹھ تھپتھپانا، اسٹار دینا اور سرٹیفکیٹ یا انعام وغیرہ اُن کی کارکردگی بہترین بنانے کے لیے ضروری ہیں۔
اس کے علاوہ ، اچھا کام تختۂ نرم پر آویزاں کرنا، دوسرے طلبا کو پڑھ کر سنانا، اُن کے کام کی نمائش کرنا یا اخبارات و رسائل میں چھپوانا بھی حوصلہ افزائی ہی کے ضمن میں آتا ہے جس کے بہت اچھّے نتائج رونما ہوتے ہیں اور طلبا اپنے شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
لگن، محنت اور خلوص بھی تدریس کا عمل مؤثر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اپنے پیشے سے لگاؤ، شوق اور جذبہ اساتذہ کی کارکردگی کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

سبق نمبر ا

حمد

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- شعور حاصل کریں کہ تمام تعریف، تمام بڑائی اور تمام عظمت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو اس کائنات کا خالق، مالک اور رازق ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر گزاری کا احساس پیدا کریں۔
- نظم کو بہتر انداز میں پڑھنا سیکھیں اور زبانی یاد کریں۔
- صحیح اُردو پڑھنے، بولنے، سمجھنے، لکھنے اور مشقی سوالات خود حل کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور نظم کے مرکزی خیال سے روشناس ہوں۔
- اسمِ صوت کی وضاحت اور مثالیں لکھ سکیں۔
- اشعار کا مفہوم جانیں اور اس قابل ہوں کہ وہ اشعار کی تشریح خود کر سکیں۔

امدادی اشیا

- اللہ تعالیٰ کی جن نعمتوں کا ذکر حمد میں کیا گیا ہے انھیں اشکال کی صورت میں چارٹ پر دکھایا جائے
- ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز (گھٹائیں، رم جھم، ٹھنڈی، خالق، مالک، کوئل، تعریف)
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۱

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے سوالات کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں پوچھیے۔ مثلاً جب پیاس لگ رہی ہو تو اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی کون سی نعمت یاد آتی ہے؟ پانی!
- سخت پیاس میں پانی پیتے ہی ہم فوراً اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور جب سخت گرمی لگ رہی ہو، حبس ہو، تو کس چیز کی تمنا ہوتی ہے؟ ٹھنڈی ہوا۔ بارش کی بعد ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں تو ہمارا دل اللہ کی شکر گزاری کے جذبات سے لبریز ہوجاتا ہے۔ ایسی ہی بے شمار نعمتیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نوازا ہے۔ تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ آج کی

حمد میں ہم یہ ہی سیکھیں گے کہ نعمتوں کے پانے پر ہمیں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی بیان کرنی چاہیے اور اس کی شکر گزاری کرنی چاہیے۔

- تختۂ تحریر پر عنوان تحریر کیجیے۔ شاعرہ کا نام بھی لکھیے۔
- اعلانِ سبق کے بعد نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوایئے، تلفظ کی اغلاط خاموشی سے تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے، بعد میں اعراب لگا کر ان کی وضاحت کیجیے۔
- پھر درست تلفظ، تاثرات اور تحت اللفظ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ طلبا کے ساتھ مل کر پڑھیے۔
- مشکل الفاظ کے معنی کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔
- اشعار کا مفہوم بتائیں اور نظم کا مرکزی خیال (اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف اور شکر کی ادائیگی) واضح کیجیے۔ پھر طلبا سے تشریح کروایئے تا کہ اُن کے فہم کا اندازہ ہو سکے۔
- طلبا سے کہیے کہ وہ تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں بند کر کے اس منظر کا تصور کریں جو اس نظم میں پیش کیا گیا ہے اور پھر باری باری اسے بیان کریں۔
- وضاحت کے دوران قرآن و حدیث کا حوالہ اور نظم سے ملتے جلتے اشعار بھی شامل کریں۔
- مشقی سوالات طلبا کو حل کرنے کا موقع دیجیے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ تین بڑی چیزوں کے نام : سورج، سمندر، زمین
تین چھوٹی چیزوں کے نام : چیونٹی، پرندے، پھول

۲۔ پانچویں سطر میں 'جو' سے مراد اللہ تعالیٰ اور نویں سطر میں 'جو' سے مراد کوئل ہے۔ آخر سے تیسری سطر میں 'ان' سے مراد سورج، چاند، تارے اور پیڑ ہیں۔

۳۔ طلبا کو حمد زبانی یاد کروائیں۔

۴۔ سونے کی چڑیا کا خالق سنار اور مالک دکاندار ہے۔

۵۔ ''سدا'' سے مراد ہمیشہ اور ''صدا'' سے مراد آواز ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل صفات کا استعمال مناسب جگہ پر کیجیے :

کالی ، رم جھم ، ٹھنڈی ، ہریالی ، نیلا

_____ آسمان کتنا بھلا معلوم ہو رہا ہے۔ _____ ہوائیں چل رہی ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے _____ گھٹائیں چھانے لگیں اور _____ مینھ برسنے لگا۔ کھیتوں کی _____ دل کو لبھانے لگی۔

- انسانوں ، حیوانوں اور دیگر جاندار اور بے جان چیزوں کی آوازوں کو اسمائے صوت کہتے ہیں۔ درج ذیل آوازوں کو ان کے اسما سے ملائیں۔

اسما	اسمائے صوت
کوئل	سائیں سائیں
کوّا	کو کو
بوندیں	کائیں کائیں
گھڑی	ٹپ ٹپ
ہوا	ٹک ٹک

- نظم پڑھ کر جو منظر طلبا کے ذہن میں آئے اس کی منظر کشی کروائیے۔ مثلاً نیلا آسمان ، کالی گھٹائیں ، رِم جھم بارش ، باغ ، پھول پودے ، پیڑ ، پرندے ، چاند ، سورج۔
- اس نظم میں اللہ تعالیٰ کے چند نام آئے ہیں۔ مزید چند نام خوشخط لکھوائیے۔

الخالق ، المالک ، الرازق ، الرحمٰن ، الرحیم ، الغفار ، الستار ، الودود ، الباعث ، الشہید

- اسماء الحسنٰی (مع معنی) کا چارٹ بنوائیں، یہ اسما زبانی یاد کروائیں۔
- کسی اخبار یا رسالے سے اپنی پسند کی حمد کاپی پر لکھ کر لکھنے کے لیے کہیے۔

سبق نمبر ۲

ہمارے نبی ﷺ (نعت)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نبی کریم ﷺ کی صفات اور تعلیمات سے آگاہ ہوں۔
- اپنے دلوں میں نبی کریم ﷺ کی محبت محسوس کریں۔
- اسوۂ رسول ﷺ کو اپنانے کی تلقین پائیں۔
- نعت خوانی کا شوق پیدا کریں اور نعت کو زبانی یاد کریں۔
- نعت کو درست ادائیگی سے پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔
- اُردو قواعد کے تحت سادہ جملوں کو انکاریہ بنانا سیکھیں۔

امدادی اشیا

- نعت چارٹ پر خوشخط لکھی ہوئی ہو
- اسماء النبی ﷺ کا چارٹ
- ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۴ ، صفحہ نمبر ۴

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ تلفظ درست کیجیے۔
- نعت کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ نعت تحت اللفظ پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری پڑھوائیے۔ کورس کی صورت میں پڑھوائیے۔
- تلفظ تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کروائیے۔ وہ الفاظ جن کے غلط تلفظ کی ادائیگی کا امکان ہو انھیں اعراب لگا کر پڑھوائیے۔ مثلاً: مخالف ، تمنا ، گونج ، جگ ، مبارک۔
- مشکل الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر واضح کیجیے۔ حمد اور نعت کا فرق واضح کیجیے۔

- اشعار کی وضاحت کیجیے۔ نبی کریم ﷺ کی مثالی شخصیت کا نقشہ کھینچیے۔ طلبا کو بتائیے کہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس تمام انسانی خوبیوں اور اوصاف کا کامل نمونہ ہے۔ ایک مرتبہ کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم ﷺ کے اخلاق کیسے ہیں؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا، حضور ﷺ کا اخلاق قرآنِ مجید ہے۔ یعنی آپ ﷺ کا ہر عمل قرآن کے احکامات کے تابع ہے۔ اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ نے خود قرآنِ مجید میں فرمائی۔

چنانچہ آپ ﷺ وعدہ نبھانے، سچ بولنے، محبت و ہمدردی سے پیش آنے اور امانت داری کے معاملے میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ ﷺ شجاعت و بہادری کا پیکر، صبر و قناعت اور تواضع و انکساری کے بلند درجے پر فائز تھے۔ یتیموں، مسکینوں سے محبت و ہمدردی سے پیش آتے، غلاموں کی دستگیری فرماتے۔ سب سے نرمی کا معاملہ فرماتے۔ شیریں گفتار اور امانت دار تھے۔ ان سب خوبیوں کی وجہ سے ہر دلعزیز اور محبوب تھے۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک بلا خوف و خطر پہنچایا۔ دعوت و تبلیغ کے فریضے کی انجام دہی کے دوران آپ ﷺ کو بے پناہ مخالفتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا، دولت اور حکومت کی پیشکش بھی ہوئی لیکن آپ ﷺ کی ذات حرص و ہوس سے پاک تھی۔ آپ ﷺ نے تمام حالات کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور مشکلات میں ذرا نہ گھبرائے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا رتبہ بلند فرمایا اور آپ ﷺ کی ذات قیامت تک لوگوں کے لیے اسوۂ حسنہ قرار پائی۔

- طلبا کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور دونوں جہانوں کی فلاح نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے میں پوشیدہ ہے۔ پس ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس میں موجود تمام خوبیوں کو اپنائیں اور مثالی مسلمان بنیں۔
- نبی کریم ﷺ کی سچائی، امانت داری، ایفائے عہد اور جاہ و منصب قبول نہ کرنے سے متعلق واقعات بھی سنائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کالم 'الف' کے جملے کو کالم 'ب' کے متعلقہ جملے سے ملانا:

جو کہتے تھے وہ کرتے تھے۔ اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑتے تھے۔	بات کے پکے، قول کے سچے۔
ہر ایک اُن سے محبت کرتا تھا۔	سب کی آنکھ کے تارے تھے۔
وہ بے حد بہادر تھے۔	وہ کسی مخالف سے نہیں ڈرے۔
اُن کا چہرہ بہت خوبصورت اور روشن تھا۔	چہرے پر نور۔
اُن میں جتنی اچھی باتیں تھیں اتنی کسی دوسرے انسان میں نہیں ہوسکتیں۔	ان کی شخصیت مثالی تھی۔

۲۔ انکاریہ جملے:

(i) پارو اپنے مخالفوں سے نہیں ڈرتی۔

(ii) زخمی شخص نے ہمت سے کام نہیں لیا۔

(iii) پولیس کو چور سے ہمدردی نہیں تھی۔

(iv) دولت اور طاقت سے آپ امتحان پاس نہیں کر سکتے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ لکھنے کے لیے دیجیے۔

مہر و محبت اور ہمدردی تھے ان ﷺ کے اطوار
ان ﷺ پر سب کرتے تھے بھروسا ، تھے وہ ﷺ امانت دار
دولت اور طاقت کی تمنا ، ان سب سے تھے دور
پاک تھی ان ﷺ کی ذات مبارک ، چہرے پر تھا نور

طلبا بحوالہ تشریح اس طرح شروع کریں گے کہ

حوالہ: یہ شعر اُردو کی کتاب ''ہماری اُردو۔۴ '' کی نعت ''ہمارے نبی ﷺ '' سے لیا گیا ہے۔ اس نعت کی شاعرہ فہمیدہ ریاض ہیں۔

تشریح : اس شعر میں شاعرہ........................

- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوائیے :

سچائی ، ہمدردی ، دولت ، طاقت ، گونج۔

- اس نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ جیسے : ہمارے ، تارے
- درج ذیل الفاظ حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھیے۔

لگن ، اطوار ، مبارک ، نظر ، تمنا

- نبی کریم ﷺ کے اخلاق سے متعلق فلو چارٹ مکمل کریں۔ پھر اس فلو چارٹ کی مدد سے اس عنوان پر مضمون تحریر کروائیں۔

تحقیقی کام

- طلبا کے گروپ بنائیں جو درج ذیل کام کریں :
- نبی کریم ﷺ کی سچائی ، امانت داری ، ایفائے عہد ، شجاعت اور رحمت سے متعلق واقعات سیرت کی کتابوں یا انٹرنیٹ کی مدد سے کتابچوں پر تحریر کریں۔

- نبی کریم ﷺ کی ان سنتوں کی فہرست بنائیں جن پر وہ عمل کرتے ہیں اور پھر ان سنتوں کی فہرست بنائیں جن پر عمل کرنے کا ارادہ ہے۔

میں الحمد للہ عمل کرتی/کرتا ہوں	میں ان شاء اللہ عمل کروں گی/کروں گا
• کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا • بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرنا • تین سانس میں پانی پینا، پانی بیٹھ کر پینا • سب سے خوش اخلاقی سے پیش آنا • بستر جھاڑ کر سونا • نماز پڑھنا • امانت میں خیانت نہ کرنا • سچ بولنا	• سلام میں پہل کرنا • ایفائے عہد کرنا • رمضان کے روزے رکھنا • جھگڑا نہ کرنا • دوسروں کے کام آنا • راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا

سبق نمبر ۳

رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے ایک واقعہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نبی کریم ﷺ کے اسوہ سے آگاہ ہوں۔
- ایفائے عہد کی اہمیت جانیں اور معاہدوں کی پاسداری کرنا سیکھیں۔
- نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ترغیب پائیں۔
- صحیح اُردو پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- ایفائے عہد سے متعلق قرآنی آیت مع ترجمہ اور احادیث کا چارٹ
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۶

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے، ادائیگی درست کروائیے۔
- سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائیے۔
- مشکل الفاظ کے معانی بتائیے۔
- کہانی کے انداز میں سبق پڑھائیے۔ نبی کریم ﷺ کی نمایاں خوبیوں میں سے ایک خوبی ایفائے عہد تھی۔ ایفائے عہد کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیے۔
- ایفائے عہد سے متعلق دیگر واقعات بھی سنائیے۔ مثلاً غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد کفارِ مکّہ کے مقابلے میں بہت قلیل تھی۔ ایسے میں جبکہ محاذ جنگ کے لیے ایک ایک آدمی کی بہت اہمیت تھی، دو صحابی، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم مکّہ سے مدینہ کی طرف آ رہے تھے کہ راستے میں ہمیں

کفار نے گرفتار کرلیا اور پھر اس شرط پر رہا کیا کہ ہم جنگ میں آپ ﷺ کا ساتھ نہ دیں۔ یہ عہد ہم نے مجبوری میں کیا، ہم ضرور آپ ﷺ کے ساتھ مل کر کافروں کے خلاف جنگ کریں گے۔'' یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا ''ہرگز نہیں، تم اپنا وعدہ پورا کرو اور میدانِ جنگ سے چلے جاؤ۔ ہم (مسلمان) ہر حال میں وعدہ وفا کریں گے، ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی مدد درکار ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الجہاد)

- سبق کی وضاحت کے دوران ایفائے عہد کے بنیادی نکتے کو ضرور ملحوظِ خاطر رکھیں۔ وعدہ نبھانے کے فوائد اور وعدہ خلافی کے نقصانات سے آگاہ کریں کہ وعدہ پورا کرنے والے پر سب بھروسا کرتے ہیں جبکہ وعدہ خلافی کرنے والے کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔ وعدہ توڑنے والوں سے قیامت کے دن پوچھ گچھ ہوگی۔ وعدہ توڑنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔ صلحِ حدیبیہ کے بارے میں بھی بتائیے کہ یہ معاہدہ کب ہوا؟ اس کی باقی شرائط کیا تھیں؟ اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟
- املا کے لیے ایک پیراگراف دیجیے۔ تیاری کے بعد ان کا املا لیجیے اور خود اصلاح کروائیے۔
- مشقی سوالات کے جوابات پہلے زبانی سنیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ سفر میں اپنے ساتھ ہتھیار رکھ کر چلتے تھے کیونکہ اکثر ڈاکو قافلے پر حملہ کردیا کرتے تھے۔

۲۔ جب قریش نے مسلمانوں کو مکّہ جانے سے روک دیا تو مسلمان حدیبیہ کے مقام پر ہی ٹھہر گئے۔

۳۔ حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ کو واپس ان کے دشمنوں کے پاس بھیج دیا گیا کیونکہ نبی کریم ﷺ معاہدے کی رو سے یہ شرط مان چکے تھے کہ مکہ سے مدینہ آنے والوں کو واپس مکّہ بھیج دیا جائے گا۔

۴۔ مسلمانوں نے احرام باندھ رکھا تھا اور ان کی تلواریں بھی نیام میں تھیں۔ اس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ لڑائی کے ارادے سے نہیں بلکہ عمرے کے ارادے سے جا رہے تھے۔

۵۔ دیے ہوئے لفظ کو استعمال کر کے جملہ دوبارہ لکھنا:

(i) شہزادی نے کہا کہ وہ اس شخص سے شادی کرے گی جو ان شرائط کو پورا کرے کہ ہیرے کی کان سے اس کے لیے انڈے کے برابر ہیرا اور پہاڑی چیتے کا دانت کھینچ کر لائے۔

(ii) وزیراعظم نے اپنے نمائندے طوفان سے متاثرہ گاؤں میں بھیجے تاکہ حالات معلوم کرسکیں۔

(iii) طاہر نے حامد سے کہا، ''اگر تم مجھے مور کا پر دے دو تو میں اپنی مٹھائی کا آدھا ڈبا تمھیں دے دوں گا'' مگر جب حامد نے طاہر کو مور کا پر دیا تو طاہر نے اپنا وعدہ توڑ دیا اور اسے مٹھائی دینے سے انکار کردیا۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نیچے دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیں :
شرائط ، شخص ، زنجیریں ، معاہدے ، احساس ، عبادت ، جنگیں
- صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں :

(i) ہجرت کے چھ سال بعد حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے عمرے کا ارادہ کیا۔ ☐

(ii) پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ مکہ جانے کے لیے تیار ہوئے۔ ☐

(iii) مسلمانوں کی تلواریں نیام سے باہر تھیں۔ ☐

(iv) مسلمانوں نے حدیبیہ نامی جگہ پر قیام کیا۔ ☐

(v) حضور ﷺ نے صلح کی تمام شرائط مان لیں۔ ☐

- چار حرفی الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔ مثلاً ، حضرت : ح ض ر ت۔
- سبق میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔
- خوشخط لکھیے : صلح ، احرام ، قریش ، عبادت ، دستخط۔
- تحقیق کر کے لکھیے :

☆ وعدے کو پورا کرنے سے متعلق چند قرآنی آیات اور احادیث۔

☆ صلحِ حدیبیہ کی شرائط کیا کیا تھیں اور ان میں سے کون سی شرائط مسلمانوں کے حق میں نہیں تھیں۔

☆ سیرت کی کتابوں سے ایفائے عہد کے مزید واقعات اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

☆ مسلمانوں نے حدیبیہ نامی بستی کے پاس قیام کیا۔ حدیبیہ ایک کنویں کا نام تھا جس کی مناسبت سے یہ بستی بھی حدیبیہ کہلائی۔ اس کی منظر کشی کیجیے۔ مثلاً : خیمے ، کھجور کے درخت ، کنواں ، اونٹ وغیرہ اور ان کے بارے میں چند جملے بھی لکھیے۔

سبق نمبر ۴

لیاقت علی خان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- خان لیاقت علی خان کی شخصیت سے متعارف ہوں اور ان کے کردار کی خوبیاں جانیں۔
- لیاقت علی خان کی خوبیاں اپنانے کی ترغیب پائیں۔
- اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی قابلیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- لیاقت علی خان پر ایک مختصر مضمون لکھنے کی صلاحیت پائیں۔

امدادی اشیا

- ''لیاقت علی خان تاریخ کے آئینے میں'' کے عنوان سے چارٹ پر لیاقت علی خان سے متعلق معلومات درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۹

طریقۂ تدریس

طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔ مثلاً، وہ قائدِ اعظم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ اُن کے ساتھیوں میں سے کسی ایک کا نام بتائیے۔ قائدِاعظم کے ایک ساتھی کے بارے میں اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر طلبا کو اُن کی مدد سے شخصیت بوجھنے کے لیے کہیے۔

سنِ پیدائش: ۱۸۹۵ء جائے پیدائش: کرنال

خطاب: قائدِ ملت عہدہ: پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم

طلبا بوجھ لیں تو سراہیے ورنہ اُنھیں بتائیے کہ یہ لیاقت علی خان کا ذکر ہے۔ آج کے سبق میں ہم پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے، اُن کے بچپن کے حالات و واقعات سے بھی آگاہی حاصل کریں گے اور اُن کے کردار کی خوبیوں کو جانیں گے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز درست ادائیگی کے ساتھ پڑھوائیے۔
- سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ عبارت باری باری طلبا سے بھی پڑھوائیے۔
- کہانی کا انداز اپناتے ہوئے سبق کی وضاحت کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ہم معنی الفاظ : ہر مہینے - ماہانہ ، قائد - رہنما ، ضروری - فرض ، اوّل - پہلا ، عقل - ذہانت ، واقعات - قصے ، قوی - مضبوط ، منظور کرنا - مان جانا ، مملکت - ملک ، محبوب - پسندیدہ

۲۔ طلبا حل کریں۔

۳۔ خالی جگہ کے جوابات : (i) ذہین (ii) سادہ (iii) خوشحال (iv) شہید

۴۔ لیاقت علی خان دھن کے پکّے تھے۔ انھوں نے چار سال کی عمر میں روزہ رکھنا چاہا۔ والدین نے منع کیا کہ وہ اتنی چھوٹی عمر میں روزہ نہیں رکھ سکتے۔ مگر انھوں نے روزہ رکھ کر دکھایا۔ پھر چھٹی جماعت میں دوہری ترقی کی شرط منوا کر اوّل آنے کا انعام قبول کیا۔ اسی طرح انھوں نے قائدِاعظم کو پاکستان بنانے کے لیے لندن سے واپسی پر راضی کیا۔ ان واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ واقعی دھن کے پکّے تھے۔

۵۔ درست عبارت : لیاقت علی خان کی والدہ کا نام محمودہ بیگم اور والد کا نام رستم علی خان تھا۔ وہ علی گڑھ میں اسکول میں داخل ہوئے۔ اتنے ذہین تھے کہ بہت جلد پڑھائی میں اپنے ہم جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ وہ کھیل میں بھی بہت اچھے تھے۔ بڑے ہو کر لندن میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ لیاقت علی خان جب مسلم لیگ کے سیکریٹری بنے تو انھوں نے اپنا بہت سا پیسہ قوم پر خرچ کیا۔ اپنے اور اپنے خاندان پر بہت کم پیسے خرچ کیے۔ پاکستان بننے کے بعد وہ ملک کے پہلے وزیرِاعظم بنے۔ وہ ایک اچھے انسان تھے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیے۔

(i)	لیاقت علی خان کی والدہ	قوم کا رہنما
(ii)	قائدِ ملت کے معنی ہیں	چار سال کی عمر میں رکھا
(iii)	لیاقت علی خان پاکستان	۱۷/ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو شہید کر دیا گیا
(iv)	لیاقت علی خان کو	کا نام محمودہ بیگم تھا
(v)	انھوں نے پہلا روزہ	کے پہلے وزیرِاعظم تھے

- املا کے لیے الفاظ :

شہادت ، کردار ، مملکت ، واقعات ، مضبوط ، رمضان ، انعام۔

- مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے :

(i)	دھوبی کپڑے ________ ہے۔	(دھونا)
(ii)	امی کھانا ________ ہیں۔	(پکانا)
(iii)	حامد کتاب ________ ہے۔	(پڑھنا)
(iv)	سلمیٰ ________ ہے۔	(سونا)
(v)	سلیم سیب ________ ہے۔	(کھانا)

- درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے :

	محاورے	معانی
(۱)	تارے گننا	رات بھر جاگنا
(۲)	ٹس سے مس نہ ہونا	بالکل نہ ہلنا
(۳)	پھولے نہ سمانا	بہت خوش ہونا
(۴)	جان پر کھیلنا	اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا
(۵)	دوڑ دھوپ کرنا	بہت کوشش کرنا

- لیاقت علی خان کے علاوہ چند اور مشہور لوگوں کے نام تلاش کر کے لکھیے جنھوں نے پاکستان بنانے میں قائدِاعظم کا ساتھ دیا۔ اُن کی تصاویر بھی لگائیے۔
- طلبا لائبریری جا کر لیاقت علی خان کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور کتابچے میں لکھیں۔
- طلبا کو قائدِاعظم کے مزار لے جائیے اور مزار کے احاطے میں لیاقت علی خان کی قبر دکھائیے۔ دیگر مدفون لوگوں کے نام بھی بتائیے۔ واپسی پر رپورٹ لکھوائیے۔

مہمان نوازی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- مہمان نوازی کا شعور حاصل کریں اور اس کی اہمیت و برکت سے آگاہ ہوں۔
- مہمان کے حقوق کے بارے میں جانیں اور اُن کی ادائیگی کی تلقین پائیں۔
- اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کے قابل ہوں اور اُن کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو۔
- قواعد کے تحت اسمِ ضمیر کی وضاحت اور مثالوں سے واقف ہوں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر دین کی تعلیمات کے مطابق مہمان کے حقوق تحریر ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۱۲

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔ ادائیگی درست کروایئے۔
- طلبا سے سبق کی عبارت باری باری پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔ مشکل الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر واضح کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کہانی کے انداز میں کیجیے۔

وضاحت کے دوران مہمان نوازی سے متعلق اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیجیے اور بتایئے کہ دین اسلام میں مہمان کی عزت و احترام اور خاطر مدارت کی تعلیم دی گئی ہے۔ مہمان کی آمد کو باعثِ برکت و ثواب قرار دیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال دیجیے کہ وہ بہت مہمان نواز تھے اور مہمان کے بغیر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ اگر کوئی مہمان نہیں آتا تھا تو وہ راستے میں کھڑے ہو جاتے اور کسی بھی مسافر کو اپنا مہمان بنا لیتے تھے۔

مہمان نوازی کے سلسلے میں نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے مثالیں دیجیے اور بتایئے کہ آپ ﷺ حد درجہ مہمان نواز تھے۔ جب کوئی مہمان آپ ﷺ کے ہاں آتا تو آپ ﷺ خود اس کی خاطر تواضع کیا کرتے۔ مہمان کو اصرار کر کے

کھلاتے۔ رات کو اٹھ اٹھ کر مہمان کی خبر گیری فرماتے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق مہمان کا یہ حق ہے کہ خوش دلی کے ساتھ مہمان کا استقبال کیا جائے۔ اس کی آمد پر تنگ دلی اور بے زاری کا اظہار نہ کیا جائے۔ مزید یہ کہ مہمان کے لیے ایثار وقربانی سے کام لیا جائے۔ اس کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دی جائے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کی ان تعلیمات پر عمل کرکے دکھایا چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی کریم ﷺ کے ایک مہمان کو اپنے گھر لے گئے۔ گھر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ گھر میں تو صرف تھوڑا سا کھانا ہے جو گھر والوں کے لیے بھی پورا نہیں ہوگا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے کہا، ''کسی طرح بچّوں کو بہلا کر سلا دو اور جب مہمان کھانا کھانے لگے تو کسی بہانے سے چراغ بھی بجھا دینا۔'' چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ مہمان کے کھانا کھانے کے دوران وہ دونوں میاں بیوی خالی منھ چلاتے رہے۔ یہاں تک کہ مہمان نے سیر ہوکر کھانا کھا لیا اور وہ دونوں بھوکے سو گئے۔ اُن کا مہمان کے ساتھ یہ ایثار اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ اگلے دن نبی کریم ﷺ نے اُنھیں اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کی خبر سنائی۔ (بخاری، کتاب الانبیا)

- املا کی تیاری کے لیے ایک پیراگراف دیجیے۔ اگلے دن اُن کا املا کیجیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ رشیدہ کے امی ابو شہر کا پھیرا اس لیے لگاتے تھے کہ جہاں وہ رہتے تھے وہاں آس پاس کوئی بازار نہیں تھا۔ اس لیے وہ اپنی ضروریات کی چیزیں شہر جا کر ہی لیتے تھے۔

۲۔ احسان رضا صاحب، رشیدہ کے ابو کے دوست تھے اور ان کے دفتر میں اُن ہی کے ساتھ کام کرتے تھے۔

۳۔ (i) ✓ (ii) ✗ (iii) ✗ (iv) ✓ (v) ✗

۴۔ مہمان نوازی سے مراد ہے مہمانوں کا خیال رکھنا، اُن کی خاطر تواضع کرنا یعنی اُن کے کھانے پینے اور آرام کا خیال رکھنا۔

۵۔ (i) عرفان نے مچھلی کے دو ٹکڑے کھائے۔ اُسے مچھلی بہت پسند ہے۔

(ii) رشیدہ اور منیزہ کی بہت دوستی ہے۔ اُن کے ابو اور امی ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ خوشخط لکھوائیے:

جھنڈے، خوبصورت، کفایت، مچھلی، گھنٹی، اجنبی

- درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ تلاش کرکے اکٹھے لکھیے :

دور ، باہر ، مزیدار ، کفایت شعاری ، مہمان ، بدمزہ ، میزبان ، نزدیک ، اندر ، فضول خرچی

- 'ا ، و ، ی' کے مصوّتے تبدیل کرکے نئے الفاظ بنائیے :

جیسے : چار سے چور ، چیر مال سے مول ، میل

دار سے _____ ، _____ کھال سے _____ ، _____

تال سے _____ ، _____ بار سے _____ ، _____

- درج ذیل مذکر کے مونث لکھیے :

مور ، ہرن ، اونٹ ، شہر ، کبوتر

- طلبا سے مہمان نوازی کے واقعات سنیے۔
- اس سبق کو رول پلے کی صورت کلاس میں کروائیے۔

تحقیقی کام

- حاتم طائی کی مہمان نوازی مشہور ہے۔ اس کا کوئی قصہ اخبار یا رسالے میں سے تلاش کرکے لکھنے کے لیے کہیے۔ اس سے ہمیں کیا سبق ملا ، یہ بھی لکھوائیے۔
- مہمان نوازی سے متعلق احادیث جمع کرکے کتابچے میں لگائیے۔
- مہمان کے حقوق پر دس سطریں لکھنے کے لیے دیجیے۔

سبق نمبر ۶

گرمی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- موسموں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- گرمیوں کے پھل، سبزیوں اور دیگر پیداوار سے آگاہ ہوں۔
- گرم ممالک اور سرد ممالک کے نام جانیں۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- پسندیدہ موسم کے بارے میں مضمون لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- موسموں کا چارٹ جس میں چاروں موسموں کی تصاویر اور معلومات درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۱۸

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے موسموں کے بارے میں گفتگو کیجیے کہ انھیں کون سا موسم اچھا لگتا ہے اور کیوں؟ موسموں کے نام پوچھیے۔ گرمی کے موسم میں انسان، حیوان اور دیگر مخلوق کی کیفیات کیا ہوتی ہیں؟ اس گفتگو میں تمام طلبا کی شرکت یقینی بنائیے۔
- پھر اعلانِ سبق کرتے ہوئے بتائیے کہ آج ہم گرمی کے موسم کے متعلق نظم پڑھیں گے جسے راجہ مہدی علی خاں نے لکھا ہے۔ اس نظم میں انھوں نے گرمی کی مختلف کیفیات کا نقشہ کھینچا ہے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ ادائیگی درست کروائیے۔
- نظم تاثرات اور تلفظ کی درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔

- طلبا سے پڑھوائیے۔ کورس کی صورت پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔ مشکل الفاظ کے معنی کی وضاحت کیجیے۔
- اشعار کی تشریح کیجیے، پھر طلبا سے تشریح کروائیے تا کہ ان کے فہم کا اندازہ ہو سکے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ الفاظ اور محاورات کو ان کے معانی کے ساتھ لکھنا:

گرم ہوا - لُو، پیاس بہت زیادہ لگنا - زبان لٹک آنا، بہت پریشان ہونا - کلیجہ منھ کو آنا، بہت گرم ہونا - تپنا

۲۔ طلبا سے ''سردی'' کے موضوع پر مضمون یا نظم لکھوائیے۔ اس کے لیے اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

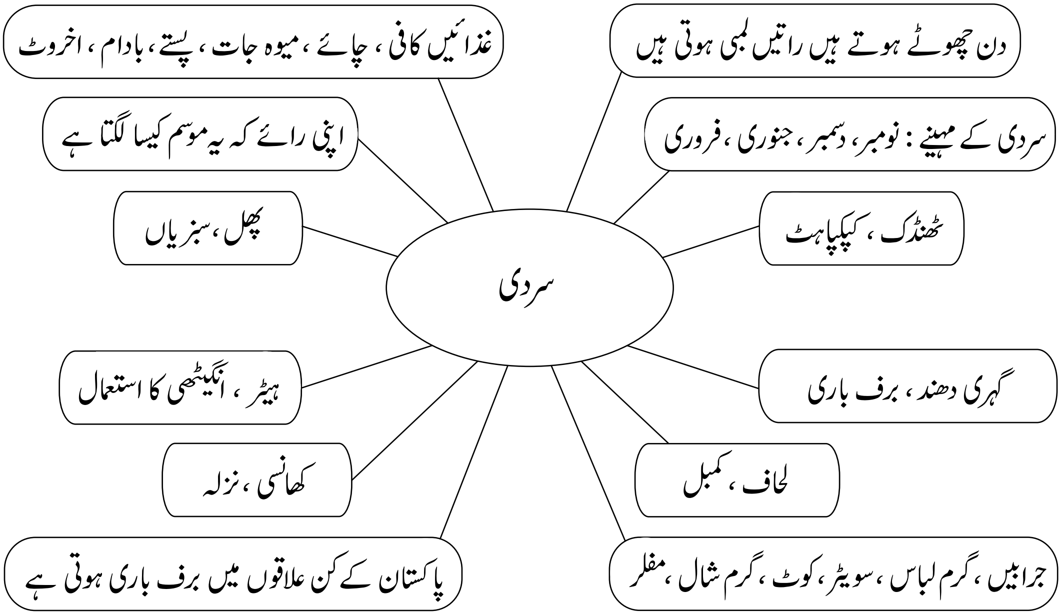

۳۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) شاعر

(ii) مصنّف

(iii) مصوّر

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درست جواب کی نشاندہی کریں :

(i) ہمارے ملک کا گرم ترین شہر کون سا ہے؟

☆ نصیر آباد ☆ فیصل آباد ☆ جیکب آباد

(ii) کتنے ڈگری سینٹی گریڈ پر پانی اُبلنے لگتا ہے؟

☆ ۹۸ ڈگری سینٹی گریڈ ☆ ۹۹ ڈگری سینٹی گریڈ ☆ ۱۰۰ ڈگری سینٹی گریڈ

(iii) ہمارے ملک کے گرم ترین شہر کا درجۂ حرارت کتنا ریکارڈ کیا گیا ہے؟

☆ ۵۸ ڈگری سینٹی گریڈ ☆ ۵۹ ڈگری سینٹی گریڈ ☆ ۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ

- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں :

جھونکا ، مرجھا ، شربت ، آگ ، درخت

- درج ذیل شعر کی بحوالہ تشریح کریں :

تپ اٹھا ہے بدن گرمی سے اتنا
کلیجا آج منھ کو آ رہا ہے

- چاروں موسموں سے متعلق تصاویر بنائیں اور ہر تصویر کے نیچے تین تین جملے تحریر کیجیے۔
- طلبا کے مختلف گروپ بنوا کر درج ذیل کام کروائیے :

پروجیکٹ ۔ تحقیق کر کے لکھیے :

- کتابچے پر دنیا کے چند گرم ممالک اور چند سرد ممالک کے نام نقشے کی مدد سے لکھیے اور ان کی تصاویر بھی لگائیے۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے دنیا کے گرم ترین علاقے کا نام اور وہاں کا درجۂ حرارت نوٹ کر کے لکھیں۔
- گرمی کے موسم میں کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟ ان کے نام لکھیے اور تصاویر بھی لگائیے یا بنائیے۔
- گرمی کے موسم کی سبزیوں کے نام لکھیے اور تصاویر لگائیے۔
- گرمی کے موسم میں استعمال ہونے والے چند مشروبات کے نام لکھیے اور اپنی پسند کا مشروب بھی بتائیے۔
- ''گرمی کا ایک دن'' طلبا سے آپ بیتی لکھوائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

گرم ممالک | سرد ممالک

بہار

گرمی

موسم

سردی

خزاں

نظم گرمی

....

....

....

....

(آپ بیتی)

”گرمی کا ایک دن“

موسم کا حال

اخبار تراشا

محاورات	معانی	جملے

گرمی کے موسم کے پھل، سبزیاں، پیداوار

طلبا کی تحریریں/طلبا کا کام

سبق نمبر ۷

سچّی دوستی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی، اُن کے نبی کریم ﷺ سے والہانہ لگاؤ اور قربت سے آگاہ ہوں۔
- جانیں کہ سچا دوست وہ ہوتا ہے جو مشکل سے مشکل حالات میں بھی ساتھ نبھاتا ہے اور مصیبت کے وقت اپنے ساتھی کو تنہا نہیں چھوڑتا۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنانے کی ترغیب پائیں۔
- صحیح اُردو پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہوں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۲۰

طریقۂ تدریس

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے یا شخصیت بوجھنے کے لیے درج ذیل اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے:
  - ☆ آزاد مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔
  - ☆ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ
  - ☆ یارِ غار، صدیق
  - ☆ غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی کریم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں اپنے گھر کا سارا سامان اللہ تعالیٰ راہ میں دے دیا۔
  - ☆ اُمُّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے والد۔

پھر بتائیے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے سچے جاں نثار ساتھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے۔ آج ہم اُن ہی کے بارے میں پڑھیں گے اور جانیں گے کہ حقیقی دوست کیا ہوتا ہے؟ اور سچی دوستی سے کیا مراد ہے۔ اس کے علاوہ ہم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شخصیت میں اپنے لیے ہدایت کے زریں اصول تلاش کریں گے۔

- اعلانِ سبق کے بعد سبق کا عنوان تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے اور ان کے تلفظ درست کروائیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائیے۔ تلفظ کی اغلاط خاموشی سے تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ بعد میں ان کی اصلاح کیجیے۔
- مشکل الفاظ کے معانی بھی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیجیے۔
- صحابی کسے کہتے ہیں، اس کی بھی وضاحت کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کے دوران حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی کے مزید حالات و واقعات اور کارناموں کا ذکر کیجیے۔
- سبق کا ایک پیراگراف املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔
- مشقی سوالات طلبا کو حل کرنے دیجیے۔ جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ صحیح اور غلط کی نشاندہی:

(i) ✓ (ii) ✗ (iii) ✓ (iv) ✓ (v) ✗ (vi) ✗

۲۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

خواہش، باعزت، بااثر، منع، قائم، رکاوٹیں، نرم دل، صرف

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کرنے کے لیے دیجیے:

  سپہ سالار، ڈھارس، وصال، ٹوٹ پڑنا، صَرف
- درج ذیل الفاظ میں املا کی اغلاط درست کرنے کے لیے دیجیے:

  ساف، نقسان، صحت، ہقارت، مافی
- درج ذیل جملوں میں ختمہ (۔)، سوالیہ (؟)، واوین (" ") اور علامتِ تعجب (!) کا استعمال کروائیں:

  ☆ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک خرگوش نے کچھوے سے کہا تم میرے ساتھ دوڑ لگاؤ گے

  ☆ بارش تھم گئی ہے

☆ اُف میرے دانت میں کتنا درد ہے

☆ شاباش تم نے بہت اچھا مضمون لکھا ہے

☆ کیا امی بازار گئی ہیں

☆ مسجد ہمارے گھر سے قریب ہے

- درج ذیل جملوں کو 'کیونکہ' لگا کر مکمل کریں۔ مثلاً :

(i) بہت سے مسلمانوں نے حضرت ابو بکر کو منع کیا کہ وہ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ کو سپہ سالار نہ بنائیں کیونکہ ان کی عمر بہت کم تھی۔

(ii) ابو جہل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت اذیتیں دیتا تھا ....

(iii) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ''صدیق'' کا لقب ملا..................

(iv) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ نماز کی امامت کی............

(v) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب دفن کیا گیا ....

- پروجیکٹ ۔ طلبا کے مختلف گروپ بنوائیے اور درج ذیل کام کروائیے :

لائبریری اور انٹرنیٹ کی مدد سے دیکھیے کہ

☆ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر کیا قربانی دی؟

☆ اپنے دورِ خلافت میں زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنے والوں کے لیے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

☆ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کوششوں کی بدولت کن کن ہستیوں نے اسلام قبول کیا؟

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

شیر اور کسان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جان لیں کہ مصیبت میں گھبرانا اس سے بڑی مصیبت ہے۔ صبر، بہادری، عقلمندی اور ذہانت سے کام لے کر مصیبت اور خطرے کو ٹالا جا سکتا ہے۔
- اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔
- صفت و موصوف سے متعلق مثالیں لکھ سکیں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہوں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۲۳

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوایئے۔ ادائیگی درست کروایئے۔
- عبارت کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبا سے باری باری کروایئے۔
- مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔
- عبارت پڑھ لینے کے بعد طلبا سے یہ کہانی ان کے الفاظ میں سنیے تاکہ اظہارِ بیان کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور اُن کے فہم کا بھی اندازہ ہو جائے۔
- اس کہانی کے کردار طلبا میں بانٹ دیجیے اور انھیں اپنے اپنے مکالمے پڑھنے کے لیے کہیے۔
- سبق کے بنیادی نکتے کی ضرورت وضاحت کیجیے کہ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے لہٰذا وہ ذہانت و بہادری اور

عقلمندی سے کام لے کر اپنے سے زیادہ طاقتور اور خطرناک مخلوق کو قابو کرسکتا ہے۔ چنانچہ پریشانی اور خطرے میں اپنے اوسان بحال رکھنے چاہئیں اور اس کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

- اس موضوع سے ملتی جلتی کہانی طلبا سے سنیے یا سنائیے۔
- مشقی سوالات کے جوابات پہلے طلبا سے زبانی پوچھیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔ جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کسان کے لیے بیلوں کا ہونا بہت ضروری تھا کیونکہ بیلوں ہی کی مدد سے وہ کھیت میں ہل چلاتا تھا۔ اگر بیل نہ رہتے تو وہ کھیتی باڑی نہیں کرسکتا تھا۔

۲۔ شیر جنگل کی طرف بھاگا تاکہ شکار ہونے سے بچ سکے۔

۳۔ گیدڑ شیر کی بات سن کر اس لیے ہنسا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ شیر کو ڈرانے والا دیو نہیں بلکہ کسان کی بیوی ہے۔

۴۔ گیدڑ نے شیر سے کہا کہ وہ دونوں اپنی دُموں کو باندھ لیتے ہیں کیونکہ گیدڑ کو معلوم تھا کہ شیر اس کی بات پر بھروسا نہیں کرے گا اور دُم باندھنے سے شیر کو یقین ہو جائے گا کہ گیدڑ اسے خطرے میں ڈال کر اکیلا بھاگ نہیں سکے گا۔

۵۔ مجھے دے دیجیے - میرے حوالے کردیجیے — زندہ رہنے دیجیے - جان بخش دیجیے
سنے - کان میں پڑے — ختم ہوگئی - ہوا ہوگئی
پیچھا - تعاقب — مار ڈالیں - کام تمام کردیں
بری طرح گھبرا گیا - چھکے چھوٹ گئے — بھانڈا پھوڑ دو گے - کھیل بگاڑ دو گے
مرگیا - دم توڑ دیا

۶۔ سبق کے کرداروں کی صفات:

شیر	گیدڑ	کسان کی بیوی
خوفناک	مطلبی	ہوشیار
بے وقوف	چالاک	بہادر
تیز رفتار		عقل مند
ڈرپوک		
بزدل		

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کروائیے :

ہوا ہو جانا ، چھکے چھوٹ جانا ، کھیل بگاڑنا ، دم توڑ دینا ، بھانڈا پھوڑ دینا

- درج ذیل جانوروں کے ناموں میں سے پالتو اور جنگلی جانوروں کے نام علیحدہ علیحدہ خانوں میں لکھیے اور اُن کی تصاویر بھی لگائیے :

گائے ، شیر ، بیل ، گیدڑ ، بکری ، ریچھ ، لومڑی ، گھوڑا ، گدھا ، بھیڑ ، چیتا ، ہاتھی ، ہرن ، کتا ، گینڈا ، پانڈا ، اونٹ

- درج ذیل الفاظ خوشخط لکھوائیے :

تعاقب ، چلائی ، کسان ، اونچی ، جنگل ، خوش ، ہنسا

- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے مذکر کے مؤنث لکھوائیے :

ذخیرۂ الفاظ : گھوڑی ، بچھیا ، بندریا ، شیرنی ، ناگن

مذکر	مؤنث
شیر	
گھوڑا	
ناگ	
بندر	
بچھڑا	

- درج ذیل کہانی کے مکالمے بنوائیے اور رول پلے کروائیے۔
- درج ذیل اشارات کی مدد سے کہانی لکھوائیے :

نادان دوستی کا انجام

ایک شخص نے ریچھ سے دوستی کرلی۔ دونوں ساتھ ساتھ رہتے۔ ایک دوسرے کی مدد کرتے۔ ایک دن وہ شخص سویا ہوا تھا۔ اسے مکھیاں تنگ کرنے لگیں۔ ریچھ نے بڑا سا پتھر دے مارا تاکہ مکھیاں مر جائیں۔ انجام

ہماری قومی زبان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا :

- قومی زبان اُردو کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ ہوں۔
- محکمۂ تعلیم کو خط لکھ سکیں کہ وہ ذریعۂ تعلیم انگریزی کے بجائے قومی زبان اُردو رکھے۔
- اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۲۷

طریقۂ تدریس

آمادگی کے لیے طلبا سے معلوم کیجیے کہ وہ کون کون سی زبانیں بولتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ وہ باری باری اپنی زبان میں اپنا تعارف کروائیں۔ اس کے بعد طلبا کو بتائیے کہ یہ سب علاقائی زبانیں ہیں جو مختلف علاقوں میں رہنے والے بولتے ہیں۔ اُن کی زبان سے اُن کی پہچان ہوتی ہے کہ کون کس علاقے سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن ایک زبان ایسی بھی ہے جو ہم سب کی مشترکہ ہے جو ہم سب کو اتفاق و اتحاد کی لڑی میں پروتی ہے۔ وہ ہماری قومی پہچان کا ذریعہ بھی ہے اس لیے اسے قومی زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔ وہ کون سی زبان ہے؟ وہ ''اُردو'' ہے۔ آج ہم یہی پڑھیں گے کہ اُردو کی کیا اہمیت ہے۔ یہ مختلف علاقوں میں بسنے والے لوگوں کو کس طرح آپس میں جوڑے ہوئے ہے، اس زبان نے کتنی ترقی کی ہے، مزید بہتری کی کیا صورتیں ہیں اور اس کی مقبولیت میں کیوں اضافہ ہو رہا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

- اعلانِ سبق کے ساتھ تختۂ تحریر پر عنوان لکھیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- سبق کی وضاحت کیجیے۔ سبق کے علاوہ بھی معلومات دیجیے۔
- اُردو زبان کی تاریخ اور اس کے ادبی خزانے کے بارے میں بتائیے۔
- مشقی سوالات خود طلبا کو حل کرنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) ایجاد (ii) دریافت (iii) ایجاد (iv) ایجاد (v) دریافت

۲۔ چین - چینی ایرانی - فارسی ترکی - ترکی امریکہ - انگریزی

جاپان - جاپانی قطر - عربی بنگلہ دیش - بنگلہ

۳۔ دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان 'مینڈارِن' ہے جو چینی زبان کی ایک قسم ہے اور چین میں بولی جاتی ہے۔ تاہم طلبا سے کہیے کہ وہ اس سوال کا جواب خود تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

۴۔ طلبا کو حل کرنے کے لیے کہیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کا تلفظ لغت سے دیکھ کر لکھیے۔

زبانیں، علیحدہ، کارآمد، فخر، کوشش، مضامین، خطے، مقبولیت، اضافہ، شامل

- درج ذیل عبارت میں موجود املا کی اغلاط طلبا سے تختۂ تحریر پر درست کروا کر عبارت دوبارہ لکھوائیے:

اُردو میں چودھویں سدی سے کتابیں لکھی جارہی ہے۔ ان میں شیر و شاعری کے ساتھ نثر کی کتابیں بھی شامل ہیں۔ یہ عدبی خظانہ ہمیں اپنے مازی کے بارے میں بہت کچھ بتاتا ہے۔ آج نہ سرف پاکستان بلکہ خطے کے دوسرے مما لک اور دوسرے برآزموں کے ملکوں میں بھی اردو زبان کی مکبولیت میں روظ بروظ ازافہ ہوتا جارہا ہے۔

- خوشخط لکھوائیے:

صوبے، پاکستان، وطن، موجود، پانچ

- درج ذیل الفاظ پر اعراب لگوائیے تاکہ ان کا معنی کا فرق واضح ہو جائے:

چَوک - چُوک ۔ چَوڑی - چُوڑی ۔ کَوٹ - کُوٹ ۔ دَور - دُور ۔ پَل - پُل

- لفظ ''اُردو'' سے الفاظ کی زنجیر بنائیے۔

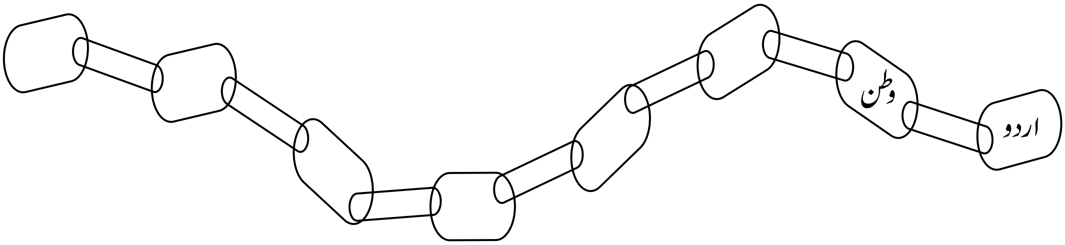

- معلوم کر کے لکھیں : پاکستان میں اُردو ، پنجابی ، سندھی ، بلوچی اور پشتو کے علاوہ اور کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اُن کی فہرست بنائیں اور جن علاقوں میں بولی جاتی ہیں ، اُن کا نام بھی لکھیں۔
- سبق کی مدد سے اُردو زبان کی آپ بیتی لکھیے۔
- محکمہ تعلیم کو خط لکھوائیے کہ وہ ذریعۂ تعلیم انگریزی کی بجائے اُردو زبان کو بنائیں کیونکہ جاپان ، چین اور کوریا جیسے ممالک کی ترقی کا ایک راز یہ بھی ہے کہ وہاں قومی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک بھی تیزی سے ترقی کرے تو ہمارا ذریعۂ تعلیم ہماری قومی زبان اُردو میں ہونا چاہیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اکڑّ بکڑّ (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- بچپن میں کھیلے جانے والے کھیلوں کا ذکر کرسکیں۔
- نظم پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- مختلف پیشوں کے نام لکھ سکیں۔
- پالتو جانوروں کے نام لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۳۰

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھائیے، تلفظ درست کروائیے۔
- سب طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مشق میں موجود ڈرامہ طلبا مل کر مکمل کریں، پھر جماعت میں پیش کریں۔ جہاں ضرورت ہو، طلبا کی مدد کریں۔

۲۔ شرط و جزا کے جملے بنانا:

(i) اگر ابا مرغی خرید کر لائے تو ہمیں مرغ بریانی ملے گی۔

(ii) اگر درزی نے میرا یونیفارم سیا تو میں پہن کر اسکول جاؤں گا۔

(iiii) اگر کل یومِ پاکستان ہوا تو ہمارا اسکول بند ہو گا۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم میں مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والوں کا ذکر ہے ، اُن کی فہرست بنائیے۔ ان کے سامنے اُن کی تصاویر بھی لگائیے۔
- اس نظم میں جن پالتو جانوروں کا ذکر ہے اُن کے نام لکھیے اور اُن کی تصاویر بھی لگائیے۔
- اس نظم میں چند دہائیوں کا ذکر ہے۔ آپ دس سے سو تک الفاظ میں دہائیاں لکھیے:

_____	10	_____	60
_____	20	_____	70
_____	30	_____	80
_____	40	_____	90
_____	50	_____	100

- طلبا کو ۵۰ سے ۷۰ تک اُردو کی گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھوائیے۔

مثلاً: ۵۰ - پچاس ، ۵۱ - اکیاون ، ۵۲ - باون ، ۵۳ - ترپن ------۔

اس گنتی کا جملوں میں استعمال کروائیے۔

- اس نظم میں آنے والے ہم آواز الفاظ لکھوائیے ، جیسے :

دھاگا ، بھاگا ، .... ، ....

نائی ، قصائی ، .... ، ....

آئی ، بنائی ، .... ، ....

سبق نمبر ۱۱

ڈرپوک غلام

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمتیں، سکون اور آرام دیا ہے اس کی ہمیں قدر کرنی چاہیے۔ ہر وقت کا واویلا کرنے اور ناشکری سے بچنا چاہیے۔
- جانیں کہ آرام و سکون اور نعمتوں کی قدر اس وقت معلوم ہوتی ہے جب انسان تکلیف میں ہو یا وہ نعمت اس سے چھن جائے۔
- شیخ سعدی کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- اسم اور فعل کی وضاحت اور مثالوں سے واقف ہوں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۳۲

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز درست تلفظ کے ساتھ پڑھوایئے۔
- کہانی درست ادائیگی اور تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنایئے۔
- مشکل الفاظ کی وضاحت کیجیے۔ انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔
- عبارت طلبا سے بھی باری باری پڑھوایئے اور مرکزی نکتہ پوچھیے۔
- یہ ہی کہانی طلبا سے ان کے الفاظ میں سنیے۔
- مشقی سوالات حل کروایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ زبانی جواب پوچھیے۔ ”جب تک کوئی شخص تکلیف نہیں اٹھاتا اُسے آرام کی قدر معلوم نہیں ہوتی۔“ اس جملے سے متعلق کہانی یا واقعہ طلبا سے سنیے پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

- اسم اور فعل سے متعلق جملے تختۂ تحریر پر لکھیے۔

پھر اسم اور فعل کی وضاحت کے لیے اسم کے نیچے لکیر کھینچیے اور فعل پر دائرہ بنائیے۔

مثلاً: سلمیٰ نے چائے پی

پیالی کس نے توڑی؟

لڑکا گیند سے کھیل رہا ہے۔

اب طلبا کو بتائیے کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں جیسا کہ اوپر کے جملوں میں 'سلمیٰ، چائے، پیالی، لڑکا اور گیند' اسم ہیں۔ جن الفاظ پر دائرہ بنا ہے ان سے کوئی نہ کوئی کام ظاہر ہو رہا ہے۔ ایسے کلمات جو کسی کام کو ظاہر کریں فعل کہلاتے ہیں۔ چنانچہ 'پی، توڑی، کھیل رہا ہے' وغیرہ فعل ہیں۔

ان قواعد کی مزید مشق کروائیے۔

۲۔ سبق میں سے چھ اسم اور چھ فعل:

اسم	فعل
آسمان	چل رہی تھی
ہوا	رو رہا ہے
غلام	ڈال دیا
درباری	بیٹھ گیا
کشتی	اٹھاتا
دریا	ڈرتا تھا

۳۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) پُرلطف (ii) غوطہ (iii) سکون (iv) قدر (v) سبب

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کی املا کروائیے۔
ٹھنڈی ، پھینک ، پُرلطف ، غوطہ ، کھینچ۔
- درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھوائیے :
رونا ، غلام ، عقل مند ، پھینکنا ، تکلیف ، قدر۔
- کہانی کے مکالمے بنوائیے اور رول پلے کروائیے۔
- ''ڈرپوک غلام'' حکایاتِ سعدی سے لی گئی ہے جو شیخ سعدی کی تصنیف ہے۔ حکایاتِ سعدی اور شیخ سعدی کے بارے میں معلومات لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے لکھوائیے۔
- طلبا کو شیخ سعدیؒ کے بارے میں خود بھی مختصراً بتائیے کہ شیخ سعدی ایران کی بہت بزرگ اور معزز ہستی تھے۔ ان کا پورا نام شرف الدین اور لقب مصلح الدین تھا۔ سعدی ان کا تخلص تھا۔ وہ تقریباً آٹھ سو سال پہلے ایران کے شہر شیراز میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم شیراز ہی سے حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لیے بغداد بھی گئے اور دیگر کئی ممالک میں بھی حصولِ علم کی خاطر تشریف لے گئے۔ انھوں نے اصلاحِ معاشرہ اور لوگوں کی بھلائی کے لیے دو کتابیں تصنیف کیں جن کے نام ''بوستان'' اور ''گلستان'' ہیں۔ بوستان میں شعر و شاعری کی زبان میں پند و نصائح ہیں جبکہ گلستان میں نثر کی صورت میں حکایات ہیں۔ ان کی یہ کتابیں عالمی شہرت رکھتی ہیں۔ کئی زبانوں میں ان کا ترجمہ ہو چکا ہے۔
- شیخ سعدی کی کوئی اور حکایات لکھ کر لانے کا کام دیجیے۔

دادو اور سیہون کا لعل

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سندھ کے شہروں دادو اور سیہون کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- سیہون کی مشہور بزرگ شخصیت لعل شہباز قلندرؒ کے حالاتِ زندگی اور کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔
- لعل شہباز قلندرؒ کی شخصیت کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنانے کی ترغیب پائیں۔
- چیزوں اور وقت کی پیمائش کی وضاحت کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- سندھ کا نقشہ جس میں ان دو شہروں کو نمایاں کیا گیا ہو
- سیہون اور دادو شہر کی تصاویر
- لعل شہباز قلندرؒ کے مزار کی تصویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۴ ،صفحہ نمبر ۳۵

طریقۂ تدریس

طلبا سے سوال کیجیے کہ وہ کراچی کے علاوہ صوبۂ سندھ کے کس کس شہر میں جا چکے ہیں۔ حیدرآباد، ہالا ،سکھر، لاڑکانہ، دادو ،سیہون ،نواب شاہ ،گھوٹکی ، اور سندھ کے دیگر علاقوں کی وجہِ شہرت اور وہاں دیکھے گئے مقامات کے بارے میں گفتگو کیجیے۔

انھیں بتائیے کہ آج ہم دادو اور سیہون کی سیر کریں گے اور وہاں کی وجہِ شہرت دریافت کریں گے۔ وہاں پر مدفون عظیم بزرگ ہستی لعل شہباز قلندرؒ کے بارے میں جانیں گے اور ان کی زندگی سے اپنے لیے رہنما اصول تلاش کریں گے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔

- سبق کی عبارت طلبا سے پڑھوائیے۔ تلفظ کی اغلاط خاموشی سے تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ بعد میں ان کی اصلاح کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کہانی کے انداز میں کیجیے۔ مثالوں کے ذریعے چیزوں اور وقت کو ناپنے کی وضاحت کیجیے۔
- سبق کا ایک پیرا گراف املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ضلع دادو پاکستان کے صوبہ سندھ میں ہے۔

۲۔ ضلع دادو دریائے سندھ کے ساتھ واقع ہے۔

۳۔ ضلع دادو کی چار خصوصیات درج ذیل ہیں:

(i) یہاں ایشیا کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیل ہے جو منچھر جھیل کہلاتی ہے۔

(ii) یہاں ''گورکھ ہل'' نامی مقام ہے جس کی بلندی کوئٹہ سے بھی زیادہ ہے۔

(iii) یہاں ''رنی کوٹ'' نامی قلعہ ہے۔

(iv) دادو کے شہر سیہون میں مشہور بزرگ حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا مزار ہے۔

۴۔ فیروز شاہ تغلق نے لعل شہباز قلندرؒ کا مزار سیہون میں بنوایا۔

۵۔ لعل شہباز قلندرؒ کا عرس ہر سال منایا جاتا ہے۔ عرس کے موقع پر یہاں میلہ لگتا ہے۔ ہزاروں لوگ آتے ہیں جن کے لیے دکاندار کھانے پینے، تحفے تحائف کی چیزیں اور کھلونے بیچتے ہیں۔ یہ خرید و فروخت یہاں خوشحالی کا سبب بنتی ہے۔

۶۔ ہم معنی الفاظ کا استعمال:

(i)	فروخت کر دی	میں نے اپنی سائیکل بہت کم داموں میں فروخت کر دی۔
(ii)	قدیم	لائبریری میں چند بہت قدیم کتابیں ہیں۔
(iii)	بڑے پائے کے	فیض احمد فیض بڑے پائے کے شاعروں میں سے ہیں۔
(iv)	کا سبب	اُن کی خفگی کا سبب کسی کو نہیں معلوم۔
(v)	کی افراط تھی	میلے میں کھانے پینے کے اسٹالوں کی افراط تھی۔

۷۔ صحیح اور غلط کی نشاندہی

(i)	×	(iv)	×
(ii)	✓	(v)	✓
(iii)	×		

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کا تلفظ لغت کی مدد سے لکھیے :
  ضلع ، مقام ، شفاف ، قلعے ، اخلاق۔
- درج ذیل الفاظ کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھیے :
  شہباز ، خطرناک ، صوفی ، علاقے ، جمع۔
- الفاظ سازی کروائیے۔ جیسے حض + رت = حضرت
  ض + لع = ______
  س + فر = ______
  نے + ک = ______
  مے + لہ = ______
  ع + لا + قے = ______
- لعل شہباز قلندرؒ کے عرس کا آنکھوں دیکھا حال یا کسی علاقے کی سیر کا حال طلبا سے ان کے الفاظ میں لکھوائیے۔
- لعل شہباز قلندرؒ سے متعلق معلومات مکمل کریں۔

نام ______ مزار ______
جائے پیدائش ______ عرس ______
وجہِ شہرت ______
انتقال ______

- طلبا کو ''منچھر جھیل'' کی سیر کے لیے لے جایا جائے۔ وہاں سے واپسی پر اس سیر پر طلبا سے ایک رپورٹ تیار کروائی جائے۔
- وزیرِ سیاحت و ثقافت کے نام خط لکھوائیے کہ ''گورکھ ہل'' کو سیاحت کے فروغ کے لیے استعمال کیا جائے۔ یہاں کچھ بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں تاکہ ملکی اور غیر ملکی سیاح یہاں آئیں اور علاقے کی ترقی کا سبب بنیں۔
- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے درج ذیل چیزوں کے سامنے ان کے وزن کرنے اور ناپنے کے پیمانے لکھیے۔
  کپڑا ، فاصلہ ، دودھ ، آٹا
  ذخیرۂ الفاظ: کلوگرام ، کلومیٹر ، میٹر ، لیٹر

کمپیوٹر کا تعارف

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- کمپیوٹر سے متعارف ہوں۔
- کمپیوٹر کے مختلف حصّوں کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- کمپیوٹر کی مختلف اقسام سے واقف ہوں۔
- کمپیوٹر کی افادیت سے آگاہ ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر کمپیوٹر کی تاریخ (ہسٹری) درج ہو اور قدیم اور جدید کمپیوٹر کی تصاویر ہوں
- لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر (تاکہ طلبا کو اس کے مختلف حصّوں اور طریقہ کار سے آگاہ کیا جاسکے)
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۴۰

طریقۂ تدریس

آمادگی کے لیے کمپیوٹر سے متعلق طلبا کی معلومات کا جائزہ لیں۔ کمپیوٹر دکھاتے ہوئے پوچھیے کہ یہ کیا ہے؟ کیا آپ نے اس سے پہلے اس مشین کو دیکھا ہے؟ اس کا کیا نام ہے؟ یہ کیا کام کرتی ہے؟

پھر بتایئے کہ یہ کمپیوٹر ہے۔ یہ ایک ایسی مشین ہے جس نے ہماری زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ یہ ایک بہت مفید ایجاد ہے جس کی بدولت ہمارے مشکل سے مشکل کام پل بھر میں حل ہو جاتے ہیں اور اس کی بدولت ہماری زندگی بہت آسان ہوگئی ہے۔ یہ مشین کیسے کام کرتی ہے، اس کی بدولت کیا انقلاب آیا ہے، اس کی وجہ سے ہمیں کیا کیا سہولتیں میسر ہوگئی ہیں، ان سب کی تفصیلات ہم آج کے سبق ''کمپیوٹر کا تعارف'' میں پڑھیں گے۔

- سبق کا عنوان تحریر کیجیے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔
- عبارت طلبا سے پڑھوایئے۔ تلفظ کی اغلاط درست کروایئے۔
- سبق کی عملی وضاحت کیجیے۔ طلبا کے سامنے کمپیوٹر کے تمام حصّوں کی وضاحت کرلیں کہ وہ کس طرح کام کرتے ہیں۔
- طلبا کو بتایئے کہ کمپیوٹر کس طرح کام کرتا ہے۔ اس کے لیے انھیں کمپیوٹر لیب لے جایئے اور کمپیوٹر چلا کر انھیں بتایئے۔ طلبا سے کمپیوٹر استعمال کروایئے۔
- کمپیوٹر کی کہانی سنایئے کہ اسے کس نے ایجاد کیا، کب ایجاد کیا۔

کمپیوٹر کی قدیم تصاویر دکھاتے ہوئے بتایئے کہ شروع میں کمپیوٹر ایک کمرے کے سائز کے ہوتے تھے اور اب سمٹ کر ایک چپ کی صورت میں آ گئے ہیں۔

چارلس بیبیج (Charles Babbage) کو بابائے کمپیوٹر کہا جاتا ہے۔ وہ ایک انگریز حساب داں تھے جنھوں نے ۱۸۲۲ء میں پہلا کمپیوٹر بنایا۔ یہ ایک مکمل کمپیوٹر نہیں تھا بلکہ حساب کی ایک مشین تھی۔ ۱۸۳۳ء میں اُنھوں نے اُس سے بہتر مشین بنائی جو حساب کے سوالات حل کرسکتی تھی۔ گویا اُنھوں نے کمپیوٹر سے متعلق بنیادی تصور فراہم کیا۔ ۱۸۸۷ء میں ہرمین ہولریتھ (Herman Hollerith) نے، جو کہ ایک امریکی حساب داں تھا، حساب کرنے کے لیے ایک مشین بنائی جس میں پنچ کارڈ استعمال کیے جاتے تھے۔ ابتدائی طور پر بنائے گئے کمپیوٹروں کی تصاویر دکھایئے۔

ابتدائی کمپیوٹر ۱۹۴۵ء تک بننے لگے تھے لیکن ان کا سائز بھی کمرے کے برابر ہوتا تھا۔ پھر رفتہ رفتہ چھوٹے سائز کے کمپیوٹر بنائے جانے لگے۔ ۸۵-۱۹۸۴ء تک کمپیوٹر عام ہو چکا تھا اور لوگوں کو اس تک رسائی حاصل ہوگئی تھی۔ اب کمپیوٹروں کا استعمال بجلی کے آلات، صنعت، دفتری کاموں، موبائل فون، غرض بے شمار چیزوں میں ہے۔ اس کی بدولت ہماری زندگی میں بے شمار سہولتیں پیدا ہوگئی ہیں۔

- املا کے لیے ایک پیراگراف دیجیے۔ تیاری کروانے کے بعد املا کروایئے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔ اغلاط کو تصحیح کے بعد دوبارہ لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کیل ٹھونکنے کے لیے: ہتھوڑی　　　کپڑا کاٹنے کے لیے: قینچی
کسی ایسے شخص سے بات کرنے کے لیے جو دور رہتا ہو: ٹیلی فون/موبائل/انٹرنیٹ
کاغذ پر لکھنے کے لیے: قلم، پنسل

۲۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) تعارف　(ii) اکٹھا　(iii) ہدایات　(iv) معلومات

۳۔ طلبا کی رائے معلوم کیجیے۔
۴۔ کمپیوٹر کی تصویر پر طلبا سے اُس کے مختلف حصّوں کے نام لکھوائیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ان اشیا کی فہرست بنوائیے جن میں کمپیوٹر استعمال ہوتا ہے۔ ان کے سامنے ان کی تصاویر بھی لگائیے۔
- ۷۱ سے ۹۰ تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھوائیے۔
- درج ذیل کی وضاحت کیجیے:
  ☆ ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر ☆ لیپ ٹاپ کمپیوٹر
- کمپیوٹر کے چار اہم حصّوں کے نام اور کام بتائیے۔ ان کی تصاویر بھی لگائیے۔

کمپیوٹر اور اس کے حصّے

عائشہ (چوتھی جماعت)

مونیٹر کمپیوٹر کا بہت اہم حصّہ ہے یہ ٹی وی کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس پر ہم لکھ اور پڑھ سکتے ہیں، تصویریں اور وِڈیو بھی دیکھ سکتے ہیں۔

سی پی یو (سینٹرل پروسیسنگ یونٹ) کمپیوٹر کا دماغ کہلاتا ہے کیونکہ یہ کمپیوٹر کے سارے حصّوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

یہ چھوٹا سا آلہ ہے جس میں ایک رولنگ وہیل اور دو بٹن ہوتے ہیں۔ اس سے اسکرین پر بہت سے کام لیے جاتے ہیں۔

کی بورڈ ایک ٹائپ رائٹر کی طرح ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے ہم اسکرین پر لکھ سکتے ہیں۔ اس میں ہر حرف اور ہندسہ لکھنے کے لیے ایک بٹن ہوتا ہے۔ اس میں مزید بھی کئی بٹن ہوتے ہیں جن سے مختلف کام لیے جاتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۴

تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم کے مرکزی خیال ''تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے'' کی وضاحت کر سکیں کہ لگاتار محنت اور لگن ہر کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیتی ہے۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- اسمِ ضمیر کی مشق کر سکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۴۵

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔ نظم کی بلند خوانی ترنم، تاثرات اور درست ادائیگی کے ساتھ کیجیے۔
- طلبا سے نظم پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے۔
- مشکل الفاظ کے معنی بتائیے۔
- اشعار کی وضاحت بحوالہ کیجیے۔ مرکزی خیال کو واضح کیجیے۔
- طلبا سے بحوالہ تشریح کروائیے اور لکھوائیے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ اس نظم کے مرکزی خیال سے کیا ان کی تعلیم کا بھی کوئی تعلق ہے؟ انھیں بتائیے کہ ایک وقت وہ تھا کہ جب انھوں نے اسکول میں داخلہ کیا تو وہ کچھ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔ لیکن لگاتار اسکول آنے اور پڑھنے

لکھنے کی مشق کرنے سے آج وہ سب پڑھنے لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اگر وہ اسی طرح محنت اور شوق سے پڑھائی جاری رکھیں گے تو ان شاء اللہ ایک دن اپنی منزل پالیں گے۔ اُن میں سے کوئی انجینئر ہو گا تو کوئی ڈاکٹر، کوئی سیاست دان ہو گا تو کوئی سائنس دان۔ ان سب مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل کوشش اور لگاتار کام کرتے رہنا ضروری ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) رفتہ رفتہ (ii) تانتا (iii) لحظہ لحظہ (iv) صرف

۲، ۳۔ طلبا حل کریں۔

۴۔ عبارت میں اسمِ ضمیر تلاش کرنا: یہ، میں، تمھارے، اس، اسے، تمھیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھوائیے۔ جیسے: ڈوب، غروب۔
- اس نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- درج ذیل شعر کی بحوالہ تشریح کیجیے۔

اگر تھوڑا تھوڑا کرو صبح و شام
بڑے سے بڑا کام بھی ہو تمام

- طلبا سے کتابچے پر نظم سے متعلق تصاویر اس طرح بنوائیے کہ کتابچے کے ایک صفحے پر نظم کا شعر ہو اور اس کے سامنے کے صفحے پر اس سے متعلق تصویر ہو۔ مثلاً:

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا
سو ایک ایک تنکا اکٹھا کیا

- لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگوائیے:
لحظہ، غروب، گھٹ، گڈیاں، مرتب۔
- ۹۱ سے ۱۰۰ تک گنتی الفاظ اور ہندسوں میں لکھوائیے اور جملوں میں بھی استعمال کروائیے۔

- درج ذیل جملوں میں سے اسم اور ضمیر علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں۔

اسم — ضمیر

۱۔ نائلہ اپنی امی کے ساتھ بازار جارہی ہے۔ وہ عید کے کپڑے خریدنا چاہتی ہے۔ ______ ______

۲۔ اسد! کیا تم نے اسکول کا کام ختم کرلیا ہے؟ ہم کھیلنے کے لیے تمھارا انتظار کررہے ہیں۔ ______ ______

۳۔ ارشد! جاؤ بازار سے اپنی کاپی اور پنسل لے آؤ۔ ______ ______

۴۔ استاد نے سلیم سے کہا ''تمھیں محنت کی ضرورت ہے؟ ______ ______

۵۔ امجد! تمھارا بیگ کہاں رکھا ہے؟ ______ ______

- معمے میں سے الفاظ تلاش کر کے لکھیے اور رنگ بھریئے۔

گھ	ل	م	ن	غ	ر	و	ب	ب
و	ک	س	م	ن	د	ر	س	پ
ن	ق	ف	غ	غ	س	ہ	د	ت
س	م	د	ت	ط	و	ع	ر	ٹ
ل	ط	س	ف	ح	ر	ی	خ	ت
ا	و	د	و	خ	ج	ا	ت	ج
ن	ا	د	ج	ح	ت	ب	ت	ج

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۱۵

ٹیپو سلطان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- تاریخ ساز شخصیت ٹیپو سلطان کے حالاتِ زندگی اور طرزِ حکومت سے آ گاہ ہوں۔
- ٹیپو سلطان کی اپنے وطن کو غلامی سے بچانے کی جدوجہد سے آ گاہ ہوں۔
- ٹیپو سلطان جیسی شجاعت و بہادری، حکمت و دانائی اور جاں نثاری و قربانی کی صفات اپنانے کی ترغیب پائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہوں۔

امدادی اشیا

- ہندوستان کا نقشہ جس میں میسور اور سری رنگا پٹم کو نمایاں کیا گیا ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۴۸

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور طلبا سے درست ادائیگی کے ساتھ پڑھوایئے۔
- مثالی بلند خوانی کیجیے۔ تلفظ اور تاثرات کے ساتھ کہانی کے انداز میں پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور ٹیپو سلطان سے متعلق اضافی معلومات دیجیے۔ طلبا سے سوالات بھی پوچھیے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ٹیپو سلطان کو شیر کی صفت والا کہا جا سکتا ہے کیونکہ وہ شیر کی طرح بہادر تھے۔

۲۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے انگریزوں نے ہندوستان پر قبضے کی سازش کی۔ رفتہ رفتہ وہ پورے ہندوستان پر قابض ہو گئے۔ یوں وہاں کے رہنے والوں کی آزادی ختم ہوگئی اور وہ انگریزوں کے غلام ہو گئے۔

۳۔ (i) زراعت (ii) تعمیرات (iii) صنعت (iv) تجارت

۴۔۵۔طلبا حل کریں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

۱۔ حیدر علی نے کس سنہ میں میسور کی حکومت سنبھالی؟

☆ ۱۷۵۲ء ☆ ۱۷۸۳ء ☆ ۱۷۸۴ء

۲۔ ٹیپو سلطان کی رعایا کی اکثریت کیا تھی؟

☆ سکھ ☆ ہندو ☆ مسلمان

۳۔ ٹیپو سلطان کی فوج نے دنیا میں پہلی بار جنگ میں کیا استعمال کیا؟

☆ منجنیق ☆ آہنی راکٹ ☆ توپ

۴۔ ٹیپو سلطان کا مقابلہ کس سے تھا؟

☆ مرہٹوں سے ☆ ہندوؤں سے ☆ انگریزوں سے

۵۔ ٹیپو سلطان کا مزار کہاں ہے؟

☆ حیدرآباد دکن میں ☆ سری رنگاپٹم میں ☆ اندور میں

- اعادہ کے لیے ۵۰ سے ۱۰۰ تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھوایئے۔
- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھوایئے:

الفاظ: وار، رعایا، وطن، سلطان، کتب خانہ

ذخیرۂ الفاظ: بادشاہ، دیس، عوام، حملہ، لائبریری

- ایک طالب علم کو ٹیپو سلطان کے گیٹ اپ میں کھڑا کیجیے جبکہ دوسرا ان کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔

• درج ذیل تصاویر کو دیکھتے ہوئے جملے لکھیے اور ان جملوں میں فاعل اور فعل کی نشاندہی کیجیے۔

جملے	فاعل	فعل

سبق نمبر ۱۶

قومی پرچم

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- قومی پرچم کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- جانیں کہ قومی پرچم ملک کی عزت وعظمت اور آزادی کی علامت ہے لہٰذا اس کا بہت احترام کرنا چاہیے۔
- پاکستانی پرچم کے علاوہ دیگر ممالک کے پرچموں کے احترام کی تعلیم پائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- قومی پرچم پر مضمون لکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- مختلف ممالک کے قومی پرچم یا اُن کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۴ ،صفحہ نمبر ۵۲

طریقۂ تدریس

- قومی پرچم کے بارے میں طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔
- پاکستان کے قومی پرچم پر کیا بنا ہوا ہے؟ اس میں کون کون سے رنگ ہیں؟ سبز رنگ کس بات کی علامت ہے اور سفید رنگ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟
- پاکستان کے قومی پرچم کا ڈیزائن کس نے بنایا؟
- آپ کس کس ملک کا قومی پرچم پہچان سکتے ہیں؟
- اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ آج کے سبق میں ہم ''قومی پرچم'' کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل کریں گے اور دیکھیں گے کہ اس کی ہمارے لیے کیا اہمیت ہے اور قومی پرچم کس بات کی علامت ہے۔

- اعلانِ سبق کے بعد نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے درست ادائیگی کے ساتھ پڑھوائیے۔
- سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ طلبا سے بھی باری باری عبارت پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

ا۔ درست جملے:

(i) سب سے پرانا ملکی پرچم ڈنمارک کا ہے۔

(ii) پاکستانی جھنڈا ترکی کے جھنڈے سے ملتا جلتا ہے۔

(iii) جب کسی ملک پر آفت آتی ہے تو باقی ممالک اس کی مدد کرتے ہیں۔

(iv) پاکستان کے جھنڈے میں ہرا حصہ سفید حصے سے بڑا ہے۔

۲۔ کون کیا کہلاتا ہے؟

(i) عیسائیت کے ماننے والے عیسائی کہلاتے ہیں۔ (ii) اسلام کے ماننے والے مسلمان کہلاتے ہیں۔

(iii) ہندومت کے ماننے والے ہندو کہلاتے ہیں۔

۳۔ طلبا سے سرگرمی کروائیے۔

۴۔

مترادف الفاظ		متضاد الفاظ	
جھنڈا	پرچم	عزت	ذلت
جنگ	لڑائی	لڑائی	امن
شروع	آغاز / ابتدا	سفید	سیاہ
پہلا	ابتدائی	محنت	آرام
ملتے جلتے	ایک جیسے	غم	خوشی
زمانہ	دور	قریب	دور

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل سوالات کے جوابات لکھوائیے:

(i) جنگی بحری جہازوں پر کون سے پرچم لہرائے جاتے ہیں؟

(ii) پاکستان کا جھنڈا کس نے ڈیزائن کیا؟

(iii) پاکستان کے جھنڈے میں سبز رنگ اور سفید رنگ کس بات کی علامت ہے؟

(iv) پول کیرل کو کیا نئی بات سوجھی؟

(v) پول کیرل نے ساری دنیا کے لیے کیا ڈیزائن کیا؟

- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کروایئے :

پرچم ، علامت ، امن ، طوفان ، عظیم۔

- طلبا کو ورک شیٹ دیجیے جس پر مختلف ملکوں کے پرچم بنے ہوں۔ طلبا ان پرچموں کے نیچے متعلقہ ملک کا نام لکھیں۔
- طلبا کے دو گروہ بنایئے اور ان کے درمیان دنیا کے پرچموں کو پہچاننے کا مقابلہ رکھیے۔ جو گروہ جتنی جلدی زیادہ سے زیادہ ممالک کے جھنڈے پہچان لے ، اسے شاباش اور اسٹار دیجیے۔
- قومی پرچم بنانے کا مقابلہ رکھوایئے۔ جس کا پرچم سب سے اچھا بنا ہو ، اسے تختۂ نرم پر لگایئے۔
- ’’قومی پرچم‘‘ پر مضمون لکھوایئے۔
- ’’قومی پرچم‘‘ سے متعلق کوئی نظم / ترانہ / قومی گیت سنیے اور لکھوایئے۔ مثلاً :

ہمارا پرچم یہ پیارا پرچم
یہ پرچموں میں عظیم پرچم
عطائے ربِّ کریم پرچم

- ورک شیٹ – تفہیم : درج ذیل پرچموں کے نیچے ان کے ملک کا نام تحریر کروایئے :

سعودی عرب

ایران

چین

آسٹریلیا

ہندوستان

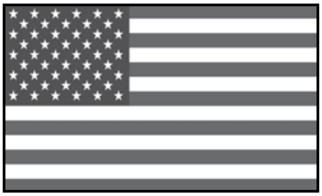

امریکہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- مضمون : قومی پرچم

قومی پرچم آزاد ملک کی علامت ہوتا ہے۔ ہمارا قومی پرچم ہمارے ملک کی عزت و آبرو اور آزادی کا نشان ہے۔ ہمارے پرچم کا رنگ سبز اور سفید ہے۔ اس پر چاند ستارہ بھی بنا ہوا ہے۔ اس کا سبز رنگ اس بات کی علامت ہے یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ سفید رنگ ان لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے جو غیر مسلم ہیں۔ اُن کی تعداد کم ہے اس لیے سفید حصہ سبز حصے سے کم ہے۔ اس پرچم کا ڈیزائن امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔ ہمیں اپنے پرچم سے پیار ہے۔ ہم دوسرے ملکوں کے جھنڈوں کا بھی احترام کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قومی پرچم کو سر بلند رکھے اور ہمارے ملک کی آزادی کی حفاظت فرمائے (آمین)۔

سلمیٰ (چوتھی جماعت)

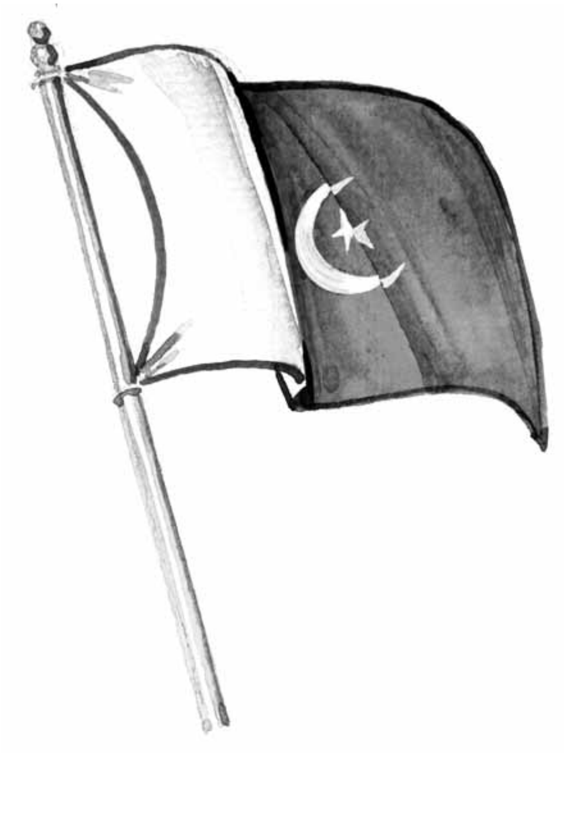

سبق نمبر ۱۷

سلمیٰ کی آپ بیتی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جانیں کہ ''علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔'' (حدیث)
- علم کی اہمیت اور خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم کی ضرورت سے واقف ہوں۔
- جانیں کہ ایک لڑکی کو پڑھانا ایک گھرانے کو تعلیم یافتہ بنانا ہے اور ایک گھرانے کی تعلیم و تربیت پورے معاشرے کو تعلیم یافتہ اور مہذب بنانے کے مترادف ہے۔
- آپ بیتی لکھ سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- فاعل اور فعل کی مشق کرسکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۵۶

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا کو دکھایئے اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھوایئے۔
- سبق کی عبارت طلبا سے پڑھوایئے۔ تلفظ کی اغلاط تختۂ تحریر پر درست کیجیے۔ مشکل الفاظ کے معنی واضح کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور بتایئے کہ ہمارے دین اسلام نے علم کے حصول کو فرض قرار دیا ہے اور مرد اور عورت دونوں کو علم حاصل کرنے کا پابند بنایا ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی لڑکوں کی۔ لڑکیوں کو تعلیم دلوانا اس لیے بھی اہم ہے کہ لڑکیاں اگر پڑھی لکھی اور تربیت یافتہ ہوں گی تو اُن کی آنے والی نسل پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوں گے اور وہ اسے مہذب اور تربیت یافتہ بنا سکیں گی۔ علم شعور اور آگاہی ہے، ہدایت اور نجات کا ذریعہ ہے۔ اس نعمت سے لڑکیوں کو محروم کرنا دانشمندی نہیں۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

۱۔ سبق کا دوسرا عنوان ''سلمیٰ کی کہانی سلمیٰ کی زبانی'' ہوسکتا ہے۔طلبا سے پوچھیے کہ انھوں نے کیا عنوان تجویز کیا ہے۔
سلمیٰ ایک ذہین طالبہ تھی۔ وہ پڑھائی میں اچھی تھی اور تعلیم حاصل کرنے کا شوق بھی رکھتی تھی لیکن لڑکی ہونے کی وجہ سے اس کی تعلیم کو ضروری نہیں سمجھا گیا اور اسے تعلیم حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ یہ سلمیٰ کے ساتھ نا انصافی تھی۔

۲۔ سلمیٰ کو طاہر کے ساتھ بات کر کے مزہ آتا تھا اس لیے کہ وہ بھی تعلیم بہت شوق سے حاصل کرتا تھا۔ وہ نصابی کتب کے علاوہ دیگر کتابیں بھی پڑھتا رہتا تھا جس کی وجہ سے اس کی معلومات میں بہت اضافہ ہو گیا تھا۔

۳۔ طلبا سے ان کی ایک دن کی آپ بیتی لکھوائیے۔

۴۔ خالی جگہوں کے جوابات: (i) سویرے (ii) خوشامد (iii) تھکان (iv) فرد

۵۔ الفاظ کی صحیح شکل لکھنا: (i) پڑھتی، پڑھتا (ii) کرتی، کرتا (iii) کھا گیا (iv) تاپ رہا ہے۔

۶۔ فاعل: سلمیٰ، طاہر، باجی، فرد، شیر، مگر مچھ۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل جملوں کے سامنے ماضی، حال، یا مستقبل لکھوائیے۔

۱۔ طاہر کے اسکول میں معلوماتِ عامہ کا مقابلہ ہوا۔ ________

۲۔ سلمیٰ دل لگا کر پڑھ رہی ہے۔ ________

۳۔ میں بھی امی کا ہاتھ بٹاؤں گا۔ ________

۴۔ سلیم کو انعام میں کپ ملا۔ ________

۵۔ سلمیٰ اپنے چھوٹے بھائی کو کتابیں پڑھ کر سناتی ہے۔ ________

- جملوں میں استعمال کروائیے: پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں، دسواں۔
- درج ذیل الفاظ میں اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ ملے جلے موجود ہیں۔ انھیں الگ الگ خانوں میں لکھوائیے۔

قرآنِ مجید، والد، شہر، طاہر، لڑکا، کتاب، اسکول، سلمیٰ، جماعت، حسنہ، لاہور، دریا، دریائے راوی، استاد، ہمالیہ۔

- درج ذیل جملوں میں مناسب اسم استعمال کروائیے۔

۱۔ ______ ستارے چمک رہے ہیں۔

۲۔ ______ اور ______ نے مل کر اپنا کمرہ صاف کیا۔

۳۔ ______ نے چڑیا گھر میں ______ کو پہلی دفعہ دیکھا۔

۴۔ ______ کے پاس پیاری سی ______ ہے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

(حدیث)
''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔''

ذخیرۂ الفاظ

ان خواتین کی تصاویر جنھوں نے پڑھ لکھ کر دنیا میں نام پیدا کیا۔

اسم نکرہ

اسم معرفہ

طلبا کی تحریریں/طلبا کا کام

فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے

سبق نمبر ۱۸

رضیہ سلطان (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- رضیہ سلطان کی تاریخی حیثیت سے روشناس ہوں۔
- ان کے کردار کی خوبیوں ، ہمت ،عظمت ، بہادری اور وقار کے بارے میں جانیں اور ان کے طرزِ حکمرانی سے واقف ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- سابقے لگا کر الفاظ بنانے کی مشق کریں۔

امدادی اشیا

- جنوبی ایشیا کا نقشہ جس میں ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہو جن پر رضیہ سلطان نے حکومت کی
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴ ،صفحہ نمبر ۶۰

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھیے ، درست ادائیگی کا خیال رکھیے۔
- نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ تاثرات اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا سے پڑھوائیے۔ تمام طلبا کورس کی شکل میں پڑھیں۔
- مشکل الفاظ کے معنی بتائیے۔
- نظم کی تشریح کیجیے۔

دورانِ تشریح رضیہ سلطان کا تعارف کروائیے کہ وہ ہندوستان کے بادشاہ شمس الدین التمش کی بیٹی تھیں۔ وہ ۱۲۰۵ء میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد کا تعلق خاندانِ غلامان سے تھا۔ سلطان التمش نے اپنا جانشین اپنے بیٹوں کی بجائے بیٹی کو بنایا اس لیے کہ وہ اپنے بھائیوں کے مقابلے میں بہت باصلاحیت ،عقل مند اور بہادر تھیں۔ وہ جنوبی ایشیا کی پہلی خاتون حکمران

تھیں جو دہلی کی بادشاہت پر فائز ہوئیں۔ وہ انتظامی امور کی ماہر، انصاف پسند اور فیاض حکمران تھیں۔ انھوں نے اپنے دورِ حکومت میں قوانین کا مکمل نفاذ کروایا اور امن و امان قائم کیا۔ رضیہ سلطان نے تمام کارِ سلطنت بہت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ وہ مردانہ لباس پہن کر عوام کے سامنے آتیں اور میدانِ جنگ میں شرکت کرتی تھیں۔
۱۲۳۶ء میں سلطان التمش کے انتقال کے بعد رضیہ سلطان کے بھائی فیروز الدین نے رضیہ سلطان سے حکومت چھین لی لیکن انھوں نے دہلی کے عوام کی مدد سے یہ حکومت دوبارہ حاصل کرلی۔ ان کے خلاف کئی بغاوتیں ہوئیں۔ اسی طرح کی ایک بغاوت بھٹنڈہ میں ہوئی جس کی سرکوبی کے لیے وہ فوج لے کر روانہ ہوئیں لیکن ان کی غیر موجودگی میں ان کی حکومت کے اہم کارندوں نے ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور ان کے بھائی بہرام کو تخت پر بٹھا دیا۔ رضیہ سلطان نے بھٹنڈہ کے گورنر سے شادی کرلی اور ان کے ساتھ مل کر اپنی حکومت حاصل کرنے کی دوبارہ کوشش کی جس میں وہ کامیاب نہ ہوسکیں اور دورانِ جنگ انھیں اور ان کے شوہر کو ختم کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۲۴۰ء میں پیش آیا۔ ان کی شجاعت و بہادری اور طرزِ حکمرانی کی آج بھی مثالیں دی جاتی ہیں۔

- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ سالارِ فوج کا سربراہ ہوتا ہے۔ وہ فوج کی راہنمائی کرتا ہے اور فوج کو حکم جاری کرتا ہے۔
۲۔ اس نظم کے مطابق رضیہ سلطان عقل مند، منصف اور بہادر تھی۔
۳۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے معلوم کر کے لکھیں۔
۴۔ جملے مکمل کرنا: (i) لاعلاج (ii) لاتعداد (iii) لاولد (iv) لاعلم

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا سے رضیہ سلطان کے حالات کہانی کی صورت میں لکھوائیے۔
- ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھوائیے۔ جیسے: تلوار، سوار، سالار، بازار۔
  ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔
- خوشخط لکھوائیے: رضیہ، سلامی، سلطان، روشن، حکومت
- اس نظم میں سے چند بھاری آوازوں والے الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے۔ مثلاً: بندھی، جھک۔
- درج ذیل کو جملوں میں استعمال کروائیے۔
  گیارھواں، بارھواں، تیرھواں، چودھواں، پندرھواں، سولھواں، سترھواں، اٹھارواں، انیسواں، بیسواں۔
- الفاظ کے آخر میں ''خانہ'' لگا کر الفاظ بنائیے۔ جیسے: باورچی خانہ، ڈاک خانہ۔

یومِ آزادی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- آزادی کی اہمیت سے واقف ہوں۔
- ملک کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے جان و مال قربان کرنے کی ترغیب پائیں۔
- ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- زمانۂ حال اور زمانۂ ماضی کی وضاحت اور مشق کریں۔

امدادی اشیا

- تحریکِ آزادیٔ پاکستان سے متعلق دستاویزی فلم
- پاکستان کے بارے میں دستاویزی فلم
- پاکستان کا جھنڈا
- قائدِ اعظم کی تصویر
- پاکستان کا نقشہ
- قائدِ اعظم کے رہنما اُصول 'اتحاد، ایمان، تنظیم' چارٹ پر خوشخط لکھے ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۶۲

طریقۂ تدریس

- پاکستان کے بارے میں طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔ پاکستان کب بنا، کس نے بنایا، یومِ آزادی کسے کہتے ہیں، ہم یومِ آزادی کیوں مناتے ہیں، ہم نے آزاد وطن کیوں حاصل کیا، یومِ آزادی پر ہم کیا عہد کرتے ہیں، وطن کی حفاظت، خوشحالی اور ترقی کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں، آج ہم انھیں سوالات کے جوابات حاصل کریں گے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- طلبا سے عبارت باری باری پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔ مشکل الفاظ کے معنی بتائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت بتائیے کہ ہم نے ایک علیحدہ اور آزاد ملک کیوں حاصل کیا؟

مسلمانوں نے قائدِ اعظم کی قیادت میں ایک علیحدہ وطن حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کی۔ اس لیے کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں تھیں جن کا مذہب، تاریخ، زبان، ثقافت، روایات، رسم و رواج، تہذیب و تمدن، غرض ہر معاملہ ایک دوسرے سے جدا تھا۔ مسلمان انگریزوں کی غلامی سے نجات پانے کے بعد ہندوؤں کی حکومت قبول نہیں کر سکتے تھے۔ اس لیے وہ چاہتے تھے کہ وہ اپنا علیحدہ ملک بنائیں جہاں وہ اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کر سکیں اور اسلامی تہذیب و تمدن کو رائج کر سکیں۔ چنانچہ پاکستان کے بن جانے کے بعد قائدِاعظم نے ۱۴ فروری ۱۹۴۸ء کو سبّی میں خطاب کے دوران فرمایا ''میرا عقیدہ ہے کہ ہماری نجات پیغمبرِ اسلام ﷺ کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ آئیے ہم جمہوریت کی عمارت حقیقی اسلامی نظریات اور اصولوں پر استوار کریں۔'' قائدِ اعظم کا پاکستان حاصل کرنے کا مقصد یہ تھا کہ اسے اسلام کی تجربہ گاہ بنایا جائے جہاں اسلامی تہذیب و ثقافت اور اسلامی اصولوں کا تجربہ کیا جا سکے۔ چنانچہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء ہی کو پاکستان کے نصب العین کے بارے میں قائدِاعظم نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ پاکستان کے قیام کا مقصد ایک ایسا وطن حاصل کرنا ہے جہاں مسلمان اپنے نظریات اور عقائد کے تحت سیاسی، سماجی اور اقتصادی زندگی گزار سکیں۔ لہٰذا یومِ آزادی کو بھرپور منانے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس مملکت کے حصول کے مقصد کو بھی پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ ہم یہاں اسلامی اخوت، بھائی چارے، روا داری کو فروغ دیں، تمام تعصّبات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف اپنے مسلمان اور پاکستانی ہونے کو اہمیت دیں اور اسلامی اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کریں تاکہ جس مقصد کے لیے ہم نے یہ ملک حاصل کیا ہے وہ مقصد پورا ہو۔

- مشقی سوالات کے حل میں طلبا میں مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ بچّے طاہر بھائی سے پڑھنے کے لیے رضیہ کے گھر اکٹھے ہوتے تھے۔

۲۔ طاہر بھائی کو بہت ساری دلچسپ باتیں کتابوں کے مطالعے سے معلوم ہوئیں۔

۳۔ پاکستان کا یومِ آزادی ۱۴ اگست کو منایا جاتا ہے۔

۴۔ رضیہ نے پاکستان کے لیے جو وقت دیا اس میں درج ذیل کام کیے:

(i) بچّوں کو ترغیب دی کہ وہ کوڑا کرکٹ اِدھر اُدھر پھینکنے کے بجائے بالٹی میں ڈالیں۔

(ii) وہ روزانہ ایک گھنٹہ چھوٹے بچّوں کو جمع کر کے کہانیاں سنایا کرتی تھی تاکہ کہانیاں سنتے سنتے انھیں بھی پڑھنے کا شوق پیدا ہو جائے اور خود کہانیاں پڑھنے کے قابل ہو جائیں۔

۵۔ الفاظ کی جمع : واقعات ، کتب ، کہانیاں ، باتیں ، تصاویر۔

۶۔ الفاظ کی واحد : موضوع ، مٹھائی ، بالٹی ، سہیلی ، چھتی۔

۷۔ طلبا سے جملے بنوائیں۔

۸۔ ہفتے میں ۷ دن ، مہینے میں ۳۰/ ۳۱ دن (فروری کے علاوہ) ، سال میں ۳۶۵ دن۔

۹۔ ایک صدی میں سو سال ہوتے ہیں۔

۱۰۔ طلبا سے حل کروائیے۔

''فعل ماضی'' کی وضاحت کے لیے چند مثالیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ جیسے : میں نے کہانیوں کی کتاب پڑھی۔ میں کل اسکول گئی۔ ہم لاہور میں رہتے تھے۔ اسلم لائبریری گیا۔ ان جملوں میں کام گزرتے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔ جیسے : پڑھی ، گئی ، رہتے تھے ، گیا ، وغیرہ۔ چنانچہ ایسا کام جو گزرے ہوئے وقت میں ہوا ہو اسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- پاکستان کے حوالے سے معلومات مکمل کروائیے۔

۱۔ قیامِ پاکستان کی تاریخ	۲۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل
۳۔ پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم	۴۔ بانیِ پاکستان کا نام
۵۔ پاکستان کے صوبوں کے نام	۶۔ صوبوں میں بولی جانے والی زبانیں
۷۔ پاکستان کا دارالحکومت	۸۔ مشہور دریا
۹۔ مشہور پہاڑی سلسلے	۱۰۔ مشہور جھیلیں
۱۱۔ چند فصلوں کے نام	۱۲۔ پاکستان میں پائی جانے والی معدنیات
۱۳۔ پاکستان چار مشہور شہر	۱۴۔ قومی کھیل
۱۵۔ قومی پھول	۱۶۔ قومی زبان
۱۷۔ پاکستان کے چند پڑوسی ممالک	۱۸۔ قومی شاعر

- مندرجہ بالا معلومات کی روشنی میں طلبا سے ''ہمارا وطن'' مضمون لکھوائیے۔
- اسکول میں یومِ آزادی کے موقع پر تقریبات کا اہتمام کیجیے جس میں درج ذیل پروگرام رکھے جا سکتے ہیں :

☆ پرچم کشائی کی تقریب	☆ قومی ترانہ
☆ یومِ آزادی پر تقاریر	☆ پاکستان سے متعلق معلومات کا مقابلہ
☆ ملی نغموں کا مقابلہ	☆ پاکستان کی سلامتی کے لیے دعا

- طلبا سے ان پروگراموں پر رپورٹ لکھوایئے۔
- طلبا سے معلوم کیجیے کہ وہ اپنے گھروں میں ''یومِ آزادی'' کیسے مناتے ہیں۔ پہلے زبانی گفتگو کیجیے پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔ یا

  دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھوایئے کہ وہ یوم آزادی پر کیا کرتے ہیں۔
- ملکی تعمیر و ترقی میں طلبا کے کردار سے متعلق گفتگو کیجیے، پھر چند سطریں لکھوایئے۔

میں پاکستان کے لیے کرسکتا ہوں/سکتی ہوں

۱۔ ________________

۲۔ ________________

۳۔ ________________

۴۔ ________________

۵۔ ________________

- پاکستان سے متعلق دستاویزی فلم دکھائی جائے۔
- پاکستان کیسے بنا؟ تحریکِ آزادی اور ہندوستان سے پاکستان ہجرت سے متعلق دستاویزی فلم طلبہ کو دکھایئے۔
- طلبا سے کہیے کہ وہ اپنے خاندان کے کسی بزرگ سے ہندوستان سے پاکستان کی طرف ہجرت کا احوال جاننے کے لیے انٹرویو کریں اور پھر اسے تحریری شکل دیں۔
- معلوم کر کے لکھیے۔ درج ذیل ممالک اپنا یومِ آزادی کب مناتے ہیں:

۱۔ ہندوستان ________ ۲۔ چین ________

۳۔ انڈونیشیا ________ ۴۔ لیبیا ________

۵۔ مصر ________

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

ان لوگوں کی تصاویر جنھوں نے پاکستان کی
آزادی میں حصہ لیا اور قائدِ اعظم کا ساتھ دیا۔

محترمہ فاطمہ جناح

علامہ اقبال

پاکستان کا جھنڈا

لیاقت علی خان

چوہدری رحمت علی

واحد	جمع

مکالمے

طلبا کی تحریریں/طلبا کا کام

زمانہ حال	زمانہ ماضی
خالد کتاب پڑھ رہا ہے	میں لاہور گیا تھا۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۲۰

ایک بادشاہ اور قیدی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جانیں کہ ایسا سچ نہیں بولنا چاہیے جس سے فساد برپا ہو یا آپس کے تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہو۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- اخبار یا رسالہ جس میں نصیحت آموز کہانیاں ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۶۷

طریقۂ تدریس

- آج کا دن صرف کہانیاں سننے سنانے کے لیے رکھیے۔
- کہانی ''ایک بادشاہ اور قیدی'' کی عبارت طلبا سے پڑھوائیے، جہاں ضرورت ہو ادائیگی بھی درست کروائیے۔
- مرکزی نکتے کی وضاحت کیجیے۔
- طلبا کو جو کہانیاں یاد ہوں اُن سے سنیے اور یہ بھی پوچھیے کہ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوا۔
- یہ کہانی طلبا کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیے۔
- پھر اخبار یا رسالے میں سے منتخب کہانیاں انھیں پڑھ کر سنائیے۔ تاثرات، لب و لہجہ اور تلفظ کا خیال رکھیے۔
- طلبا سے کہیے کہ وہ بھی کوئی کہانی پڑھ کر سنائیں۔
- کہانی کے کرداروں سے متعلق بھی گفتگو کیجیے کہ کس کہانی میں کون سا کردار اچھا لگا اور کیوں؟ کون سا کردار برا لگا اور کیوں؟ یوں ان میں اظہار بیان کی صلاحیت پیدا ہوگی اور دلچسپ ماحول میں ان کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ طلبا سے ان کی رائے معلوم کیجیے۔

۲۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ :

قابو، جلنے ، بے گناہ ، جھوٹ ، غصہ ، برا بھلا ، قابو ، فساد ، غلطی ، معاف۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ خوشخط لکھوائیے :

بادشاہ ، وزیر ، معاف ، تلاش ، موقع۔

- مندرجہ بالا الفاظ کے جملے بنوائیے۔
- درج ذیل جملوں میں موجود 'س' اور 'ص' کی اغلاط درست کروائیے۔

(i) بادشاہ صلامت وزیر جھوٹ بولتا ہے۔

(ii) وہ غسے اور فصاد کو دور کرنا چاہتا ہے۔

(iii) اس کا جھوٹ ایسے صچ سے اچھا ہے جس کی وجہ سے فصاد بڑھے۔

- درج ذیل کرداروں کے بارے میں طلبا سے اُن کی رائے کا اظہار تحریری صورت میں کروائیے کہ وہ کردار اُنھیں کیسے لگے۔

(i) بادشاہ (ii) وزیر (iii) قیدی (iv) درباری

- اس کہانی کے مکالمے بنوائیے اور رول پلے کروائیے۔
- درج ذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کی واحد علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیے۔

خبر، سبق ، خط ، احسان ، خطوط ، اسباق ، ایجادات ، جسم ، احسانات ، ایجاد ، خیال ، سبب ، خیالات ، اشیا ، اشخاص ، اسباب ، شے ، شخص ، اخبار ، اجسام۔

سبق نمبر ۲۱

اسکاؤٹ کا ترانہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اسکاؤٹنگ کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- اسکاؤٹنگ کے مقاصد سے آگاہ ہوں۔
- اسکاؤٹ بننے کی ترغیب پائیں۔
- نظم صحیح پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر اسکاؤٹ کے اصول درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۷۰

طریقۂ تدریس

نظم پڑھانے سے پہلے طلبا کو اسکاؤٹنگ سے متعلق معلومات فراہم کیجیے کہ اسکاؤٹنگ ایک بین الاقوامی تحریک ہے جس کے بانی لارڈ بیڈن پاول تھے۔ اس تحریک کا مقصد یہ تھا کہ لوگ اپنا وقت دلچسپ اور مفید بنائیں اور خدمتِ خلق کے کاموں میں صرف کریں تاکہ وہ ایک ذمہ دار اور کارآمد شہری بنیں۔ یہی ہمارے دین کی بھی بنیادی تعلیم ہے کہ مخلوقِ خدا کی بھلائی کے کاموں میں پیش پیش رہا جائے۔ اسکاؤٹنگ کی تحریک کا آغاز ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ پاکستان میں اس تحریک کا آغاز ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو ہوا۔ قائداعظم نے بوائے اسکاؤٹ ایسوسی ایشن کے پہلے اجلاس سے خطاب کیا۔

- اسکاؤٹ کے اصول، درجوں اور سرگرمیوں کے بارے میں بھی بتائیے۔ اسکاؤٹ کے اصولوں سے متعلق چارٹ کی وضاحت کیجیے۔
- ایک اسکاؤٹ یہ عہد کرتا ہے کہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کروں گا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ اور اپنے ملک کا وفادار رہوں گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کروں گا۔

اسکاؤٹ کو خدمتِ خلق کے کاموں کی تربیت دی جاتی ہے۔ انھیں مختلف ہنر جیسے کھانا پکانا، تیرنا، پل بنانا، خیمے لگانا، پیغام رسانی، حادثے کے وقت زخمیوں کی امداد کرنا وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے پڑھوائیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے اور مشقی سوالات حل کروائیے۔
- کچھ طلبا کو اسکاؤٹ کی وردیاں پہنا کر اس نظم پر ٹیبلو کروائیے۔ پس منظر میں چند طلبا یہ نظم مل کر پڑھیں اور اسکاؤٹ بنے ہوئے طلبا نظم کے مطابق ایکشن کریں۔
- گرل گائیڈ اور شہری دفاع کی تنظیم کے بارے میں معلوم کر کے لکھیے۔
- الفاظ سازی کروائیے، جیسے:

تک + لی + ف = ________ تع + لیم = ________

سچ + چا + ئی = ________ ہ + میں = ________

- نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھوائیے۔
- اس نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- طلبا کو کسی اسکاؤٹ سے ملوائیے۔ طلبا اس اسکاؤٹ سے انٹرویو کریں اور پھر لکھیں۔
- چند ایسے الفاظ لکھوائیے جن میں نون غنہ کی آواز آتی ہو، جیسے: چھینک، مینھ، یہاں، وہاں، پہنچائیں۔
- درج ذیل جملوں میں مناسب فعل کا استعمال کروائیے:

(i) دیکھو! ________ نہیں گر جاؤ گے۔ (بھاگنا)

(ii) باجی نے اپنی الماری میں کپڑے بہت سلیقے سے ________ ہیں۔ (رکھنا)

(iii) گرمیوں میں ہم ہلکے کپڑے ________ ہیں۔ (پہننا)

(iv) خزاں کے موسم میں درختوں سے پتے ________ جاتے ہیں۔ (جھڑنا)

(v) آپ کہاں سے ________ ہیں۔ (آنا)

- اکسٹھ (۶۱) سے ستر (۷۰) تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھوائیے۔

سبق نمبر ۲۲

اچّھے شہری

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جانیں کہ اچّھے شہری سے کیا مراد ہے اور یہ کہ اچھا شہری بننا کیوں ضروری ہے۔
- اچھا شہری بننے کے اصول سمجھیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- حروف ''نے'' اور'' کو'' کا استعمال سیکھیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر ٹریفک کے نشانات درج ہوں
- کوڑے دان بنانے کے لیے درکار اشیا، تیل یا گھی کا خالی ڈبہ، چپکانے کے لیے کاغذ، رنگین پنسلیں، مارکر، گم اسٹک، وغیرہ
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۷۱

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔
- عبارت کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ تاثرات اور درست ادائیگی کا خیال رکھیے۔
- طلبا سے عبارت پڑھوایئے۔
- سبق کے مشکل الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر سمجھایئے اور انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ مقاصدِ تدریس کو پیشِ نظر رکھ کر تمام نکات کی وضاحت کیجیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- ''اچّھے شہری'' سے متعلق نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ پھر طلبا سے پوچھیے کہ کیا وہ اور ان کے گھر والے ان قواعد اور اصولوں کی پابندی کرتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ پیدل چلنے کے لیے فٹ پاتھ کا استعمال ۲۔ سڑک پار کرنے کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال

۳۔ بوڑھے اور معذوروں کا خیال　　۴۔ ٹریفک قوانین کی پابندی
۵۔ گھر اور محلے کی صفائی کا دھیان　　۶۔ تیز رفتاری سے پرہیز
۷۔ سڑک یا گھر سے باہر تھوکنے سے پرہیز　　۸۔ پھول اور پودوں کی حفاظت
۹۔ پارک اور دیگر تفریح گاہوں کی صفائی کا خیال　　۱۰۔ کسی کام کے لیے قطار بنانا اور اپنی باری کا انتظار کرنا

سبق میں موجود ان اصولوں اور قوانین کے علاوہ اور بھی بہت سی اہم باتیں ہیں جن کا خیال رکھنا چاہیے ورنہ معاشرے میں رہنے والوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں طلبا سے ان کی رائے معلوم کیجیے اور خود بھی ان کی مدد کیجیے۔ یہ تمام نکات بھی تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ مثلاً

۱۔ پریشر ہارن کا بے جا استعمال نہ کرنا　　۲۔ راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا
سڑک کو کھیل کا میدان نہ بنانا　　۳۔ لڑائی جھگڑے سے گریز
۴۔ بڑوں کا ادب و احترام　　۵۔ چھوٹوں پر شفقت
۶۔ دھوکا دہی، ملاوٹ اور ناپ تول میں کمی نہ کرنا　　۷۔ ایفائے عہد، ایمانداری، وقت کی پابندی
۸۔ جھوٹ نہ بولنا، چوری اور لوٹ مار نہ کرنا　　۹۔ اخوت، مساوات اور روا داری کا معاملہ
۱۰۔ تعصب سے پرہیز　　۱۱۔ آتش بازی اور تخریب کاری نہ کرنا
۱۲۔ ملکی وسائل کو ضائع نہ کرنا یا ان کی چوری نہ کرنا مثلاً: بجلی، گیس پانی وغیرہ
۱۳۔ بھلائی کا حکم دینا، بُرائی سے روکنا

- ان تمام نکات کی مدد سے ’’اچھا شہری‘‘ کے عنوان کے تحت مضمون لکھوائیے۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ گروہ کی صورت میں کام کروائیے۔
۲۔ دیا گیا لفظ استعمال کرتے ہوئے جملے دوبارہ لکھنا:

☆ ایک صاحب نے اپنی گاڑی روک کر سڑک پر کرکٹ کھیلتے ہوئے لڑکوں سے مخاطب ہو کر کہا:
’’بچو! میدان میں جا کر کھیلو۔ تمھاری وجہ سے ٹریفک کو دشواری ہو رہی ہے۔　(مخاطب)
☆ پرانے زمانے کا معاشرہ انگریزی کے بجائے فارسی زبان جاننا ضروری سمجھتا تھا۔　(معاشرہ)
☆ ہمارے گھر کا یہ اصول ہے کہ سونے سے پہلے دانت صاف کیے جائیں۔　(اصول)
☆ امی نے ہم سے کہا ہے کہ ہم وقت کی پابندی کیا کریں۔　(پابندی)

۳۔ ’نے‘ اور’کو‘ کا استعمال :

کو ، نے ،کو، نے ،کو، نے ،کو،کو، نے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ’کہ‘ اور’کے‘ کا استعمال کروائیے۔

(i) ابو نے کہا ____ آج قائداعظم کے مزار پر جائیں گے۔

(ii) سلیم نے سوچا ____ کیوں نہ محنت کرلوں ، ہوسکتا ہے فرسٹ ہی آجاؤں۔

(iii) سلمیٰ ____ پاس کہانیوں کی بہت سی کتابیں لیں۔

(iv) کیا خالد ____ پاس رنگین پنسلیں ہیں۔

(v) اچھا شہری بننے ____ لیے قانون کی پاسداری ضروری ہے۔

(vi) استاد نے کہا ____ یومِ آزادی پر مضمون لکھیں۔

(vii) امی نے کہا ____ بازار سے سودا لا دو۔

- درج ذیل جملوں میں ’ہ‘ اور’ھ‘ کی اغلاط درست کروائیے :

۱۔ مجھے لاہور جانا ہے۔

۲۔ پاکستان کے مشہور شھر کون کون سے ہیں؟

۳۔ گھر کا کوڑا باھر نہیں پھینکنا چاہیے۔

۴۔ اصول وقوانین معاشرے کی بھتری کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

۵۔ کیا آپ اچھے شھری ہیں؟

- طلبا سے کہیے کہ وہ سوچ کر لکھیں :

بحثیت طالب علم وہ کون سی عادات ہیں جن کے اپنانے سے آپ بڑے ہو کر اچھّے شہری بن سکیں گے؟ مثلاً : اساتذہ کا ادب و احترام اور فرماں برداری ، اسکول کے قوانین کی پابندی ،جسم ، لباس ، جماعت ، اسکول اور اپنے کمرے کی صفائی کا خیال ، وغیرہ۔

- طلبا کو صفائی کی عادت اپنانے کے لیے سرگرمی دیجیے کہ وہ ٹین کے خالی ڈبوں سے کوڑے دان بنائیں۔ یہ کوڑے دان وہ اپنی جماعت میں اور اسکول میں مختلف جگہوں پر اور اپنے گھر کے کمرے میں رکھیں۔ وہ اس ڈبے پر رنگین پیپر اور رنگین پنسلوں اور مارکرز کی مدد سے مختلف ڈیزائن بنائیں۔

صحت و صفائی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- واقف ہوں کہ صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے اور یہ کہ ''تندرستی ہزار نعمت ہے۔''
- صحت کے صفائی سے گہرے تعلق کے بارے میں واقف ہوں۔
- صحت و صفائی کی اہمیت اور اس سلسلے میں دین کی تعلیمات سے بھی آگاہ ہوں۔
- خط اور درخواست لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- اچھی عادات جنھیں تصویری شکل میں دکھایا گیا ہو، مثلاً: دانت صاف کرنا اور لباس صاف رکھنا، رات کو جلدی سونا، صبح جلدی بیدار ہونا، متوازن غذا، ورزش، صبح کی سیر، نماز کی پابندی وغیرہ
- ماحول کی آلودگی سے متعلق چارٹ
- صحت و صفائی سے متعلق اسلام کی ہدایات کا چارٹ
- صحت سے صفائی سے متعلق کوئی نظم
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۷۵

طریقۂ تدریس

آمادگی کے لیے طلبہ سے اُن کے روز مرہ کے معمولات دریافت کیجیے۔ وہ صبح کب بیدار ہوتے ہیں، اٹھنے کے بعد کیا کرتے ہیں، رات کو کب سوتے ہیں، کتنے طلبا ناشتے کے بغیر اسکول آجاتے ہیں، اس کے کیا نقصانات ہیں، صحت کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے، صفائی ستھرائی نہ ہونے سے کون کون سی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں، کیا وہ کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں، ایسا کرنے کے کیا فائدے ہیں اور نہ کرنے کے کیا نقصانات ہیں، کتنے طلبا باقاعدگی سے نماز پڑھتے ہیں، نماز عبادت کے ساتھ ساتھ ہماری صحت اور صفائی میں کتنی مددگار ہے، جسم، لباس، گھر،

محلّہ، شہر ان سب کا صاف ہونا کیوں ضروری ہے، دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے، صحت کا صفائی سے کیا تعلق ہے، ان سب کے بارے میں آج ہم بہت سی معلومات حاصل کریں گے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- سبق میں موجود مکالمے مختلف طلبا سے پڑھوائیے۔ ایک طالبِ علم کو ذیشان، دوسرے کو طاہر اور تیسرے کو ندیم بنا کر کھڑا کیجیے جو اپنے حصے کی لائنیں، مکالمے کی صورت میں تاثرات کے ساتھ پڑھیں۔ لب و لہجے کی ادائیگی میں اُن کی مدد کیجیے۔ یوں تمام طلبا اس سبق میں دلچسپی لیں گے اور بات کو آسانی سے سمجھ لیں گے۔
- مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور صحت و صفائی سے متعلق اسلام کی تعلیمات کا ضرور ذکر کیجیے۔

اسلام وہ دین ہے جس نے فرد اور معاشرے کی صحت کے لیے صفائی و پاکیزگی کو اتنی اہمیت دی کہ اسے نصف ایمان قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی خوشنودی کا ذریعہ بتایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (البقرہ: ۲۲۲)

صفائی سے متعلق اسلام کی تعلیمات پر آپ ﷺ نے عمل کر کے ہمارے سامنے ایک بہترین نمونہ پیش کیا۔ آپ ﷺ صفائی و پاکیزگی کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے، ہر نماز کے لیے مسواک کرتے، صاف ستھرا لباس پہنتے، غسل فرماتے، سر اور داڑھی کے بالوں میں کنگھی کرتے، ناخن تراشتے، کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے، لباس جھاڑ کر پہنتے اور بستر جھاڑ کر سوتے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنی اُمت کو بھی جو تلقین فرمائی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ نماز کی پابندی کریں تاکہ تمام دن صاف ستھرے رہیں۔ جمعے کے دن نہانے اور خوشبو لگانے کا اہتمام کریں تاکہ مسجد میں نمازیوں کو کوئی تکلیف نہ ہو، سو کر اٹھیں تو سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوئیں، اس کے بغیر پانی کے برتن میں ہاتھ نہ ڈالیں۔ دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس سلسلے میں فرمایا ''اگر میری امت پر گراں نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''مسواک منھ کو صاف کرنے والی اور اللہ کو راضی کرنے والی ہے۔'' (نسائی)

آپ ﷺ باوضو رہنے، غسل کرنے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ صحت برقرار رکھنے کے لیے آپ ﷺ نے کھانے پینے کی اشیا کو ڈھانپ کر رکھنے کا حکم فرمایا، کھانے پینے کی چیزوں پر پھونک مارنے سے منع فرمایا، پانی پیتے وقت گلاس میں سانس لینے سے منع فرمایا، گھروں اور اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا اور یہ ہدایت بھی فرمائی کہ گھر کا کوڑا کرکٹ باہر نہ پھینکا جائے۔ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب یا غسل نہ کیا جائے، رفع حاجت کے بعد ہاتھ دھو لیے جائیں، چھینکنے اور کھانسنے کے وقت منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ لیا جائے، جگہ جگہ نہ تھوکا جائے۔ آپ ﷺ نے ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے درخت لگانے کو صدقہ جاریہ فرمایا اور ہرے بھرے درختوں کو کاٹنے سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے ایسے مکانات کی تعمیر سے منع فرمایا جن کی وجہ سے ہمسائیوں تک تازہ ہوا یا دھوپ نہ پہنچ سکے۔ یہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تمام تعلیمات صاف ستھرے ماحول اور صحت کی ضمانت ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو ہم صحت مند رہیں گے اور ماحول بھی پاکیزہ رہے گا۔

- مشقی سوالات کے جوابات پہلے زبانی پوچھیے پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔ جہاں مدد درکار ہو صرف وہاں رہنمائی کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

(i) محلے کے لڑکے اس لیے پریشان تھے کہ نامعلوم لوگ اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ سڑک پر پھینک جاتے تھے جس کی وجہ سے سڑک کچرا کنڈی بن گئی تھی اور طرح طرح کی بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ تھا۔

(ii) طاہر اور ذیشان نے سوچا کہ کسی اخبار کے مدیر کو خط لکھ کر اپنا مسئلہ بیان کیا جائے تاکہ محکمہ بلدیات اس پریشانی کا نوٹس لیں۔

(iii) کچرا چننے والے لوگ اس کچرے سے کاغذ اور گتہ تلاش کرتے جس سے یہ سڑک پر پھیل جایا کرتا تھا۔

(iv) کچرا سڑک پر پھینکنے سے سڑک کچرے کا ڈھیر بن جاتی ہے۔ جس سے گزرنے والوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس گندگی کی وجہ سے طرح طرح کی بیماریاں بھی پھیلتی ہیں۔ اگر اس کو جلایا جائے تو سانس، ناک، کان اور حلق کی بیماریاں جنم لیتی ہیں اور آس پاس کے درختوں اور پودوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

(v) طاہر کی رائے تھی کہ کسی اخبار کے ایڈیٹر کو خط لکھا جائے تاکہ محکمۂ بلدیات کسی مناسب مقام پر کچرا کنڈی قائم کرے اور لوگ سڑک پر کچرا نہ ڈالیں۔

۲۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) پھیپھڑے (ii) یونین کونسل (iii) روزنامہ سورج

(iv) سڑک (v) ماحول

۳۔ طلبا حل کریں۔

۴۔ خط لکھنے کے لیے تختۂ تحریر پر آغاز اور اختتام تحریر کیجیے۔ خط کا متن طلبہ سے لکھوائیے۔ جہاں ضرورت ہو رہنمائی کیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ٹاؤن ناظم کے نام درخواست لکھوائیے کہ علاقے میں صفائی کا ناقص انتظام ہے، جا بجا گٹر ابل رہے ہیں، جن کی وجہ سے سڑک تالاب بنتی جارہی ہے اور وہاں سے گزرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ یا
سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی ہے۔

- آلودہ پانی سے کون کون سی بیماریاں پھیلتی ہیں؟
- ماحول کی آلودگی کی چند اقسام کے نام لکھوائیے۔
- درخت ماحول کی آلودگی کو کم کر سکتے ہیں۔ اس پر پانچ سطریں لکھوائیے۔
- صحت مند رہنے کے لیے متوازن غذا ضروری ہے اس میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں۔ فلو چارٹ مکمل کروائیے۔
- صحت مند رہنے کے لیے پروٹین، کیلشیم، وٹامن، فولاد، نمکیات وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کن کن غذاؤں سے حاصل ہوتے ہیں؟
- درست جوبات کی نشاندہی کروائیے۔

(i) وہ کون سی غذا ہے جسے مکمل غذا کہا جا سکتا ہے؟

(الف) کیلا (ب) دودھ (ج) لوکی

(ii) پرہیز کس چیز سے بہتر ہے؟

(الف) آرام (ب) علاج (ج) غذا

(iii) درخت سے کون سی گیس حاصل ہوتی ہے؟

(الف) اوکسیجن (ب) کاربن ڈائی اوکسائیڈ (ج) میتھین

(iv) کیلشیم سے کیا مضبوط ہوتا ہے؟

(الف) دماغ (ب) ہڈیاں (ج) دل

(v) پھلوں کا بادشاہ کس پھل کو کہا جاتا ہے؟

(الف) انار (ب) اناس (ج) آم

- صفائی سے متعلق پوسٹر بنوائیے اور کلاس اور اسکول میں مختلف جگہوں پر لگوائیے۔
- ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی خاطر طلبا اپنے گھروں کے باہر کیاریاں بنائیں۔ اس میں پھول اور پودے لگائیں اور مختلف سبزیاں بھی لگائیں۔
- ٹھیلوں پر بکنے والی چیزوں میں صفائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اس نکتے کو سامنے رکھتے ہوئے ایک چھوٹا سا ڈراما ترتیب دیں اور طلبا سے کروائیے۔ مثلاً:

ایک طالبِ علم جس نے اسکول سے واپسی پر ٹھیلے سے لے کر چاٹ کھائی۔ اُس کے کھاتے ہی پیٹ میں درد ہو گیا۔ ماں اُسے ڈاکٹر کے پاس لے گئی......

- درج ذیل صفائی ستھرائی کے لیے کیا کیا کام کرنا ہوں گے:

(i) جسم ولباس کی صفائی (ii) کمرے اور گھر کی صفائی (iii) کمرہ جماعت اور اسکول کی صفائی

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

جسمانی صفائی

دانت صاف کرنا

نہانا

ناخن تراشنا

طلبا کی تحریریں/ طلبا کا کام

صفائی سے متعلق بنائے گئے پوسٹر

صحت و صفائی سے متعلق دین کی تعلیمات

....

....

....

....

....

آلودہ پانی سے ہونے والی بیماریوں کے نام

ہیضہ	اسہال

متوازن اور صحت بخش غذائیں

لومڑی اور کوّا (تصویری کہانی)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ذہن نشین کرلیں کہ کسی کی چکنی چپڑی باتوں میں نہیں آنا چاہیے اور خوشامد کرنے والوں سے بچنا چاہیے۔
- تصویر دیکھ کر کہانی لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- کہانیاں پڑھنے اور لکھنے کا شوق محسوس کریں۔
- تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھاریں اور غور وفکر کرنے کی عادت ڈالیں۔

امدادی اشیا

- اخبار اور رسالوں میں سے منتخب کہانیاں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۸۰

طریقۂ تدریس

- طلبا کو تصاویر کے نیچے جملے لکھنے سے پہلے دس منٹ کا وقت دیجیے تا کہ وہ ان تصاویر پر غور وفکر کریں اور اپنے ذہن میں کہانی ترتیب دے دیں۔ پھر طلبا سے ان کی تیار کی ہوئی کہانی زبانی سنیے۔ پھر تصاویر کے نیچے لکھنے کے لیے کہیے۔ جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے اور جملوں کو درست کروائیے اور مرکزی نکتے کی بھی وضاحت کیجیے۔
- طلبا کو کہانی کے دیگر ممکنہ عنوانات بھی بتانے کے لیے کہیے۔
- تفہیم کے لیے اسی طرح کی کسی دوسری تصویری کہانی کی ورک شیٹ طلبا کو دیجیے۔طلبا سوچ بچار کے بعد ان تصاویر کے نیچے جملے تحریر کریں اور اس کا عنوان بھی تجویز کریں۔
- درج ذیل اشارات کی مدد سے تصویری کہانی کی ورک شیٹ بنائی جا سکتی ہے۔

عنوان - نیکی کا بدلہ:

ایک شخص کسی جنگل سے گزر رہا تھا.......... جنگل میں ایک بندر ملا جو بیمار تھا.......... اس شخص نے بندر سے ہمدردی کی اور اس کی دیکھ بھال کی .... دونوں کی دوستی .... چلتے چلتے اس شخص کو پیاس لگی .... پانی کا کہیں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نام ونشان نہ تھا .... بندر نے ناریل توڑا اور اس شخص کو دیا .... اس شخص کی جان بچ گئی اور اسے اپنی نیکی کا بدلہ مل گیا۔

- خود طلبا سے بھی نوٹ بک پر کوئی تصویری کہانی بنانے کے لیے کہیے۔
- کہانی لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے کہانی سے متعلق اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے اور اس کی مدد سے طلبا سے کہانی لکھوائیے۔ مثلاً :

ایک کسان کے چار بیٹے .... سست اور کاہل .... کسان کی موت کا وقت قریب .... چاروں بیٹوں کو بلایا .... بتایا کہ کھیت میں خزانہ دبا ہے۔ کسان کے مرنے کے بعد لڑکے کھیت کھودتے ہیں۔ خزانہ نہیں ملتا ...... بیج بودیتے ہیں .... اچھی فصل پیدا ہوتی ہے .... محنت کرنے سے خوشحال ہوجاتے ہیں۔

- کسی اخبار یا رسالے سے کہانی پڑھ کر سنانے کے لیے کہیے۔

بھائی بھلکّڑ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اس دلچسپ نظم سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- بھلکّڑ کا مفہوم جانیں اور یہ کہ بھول جانے کی عادت کی وجہ سے بعض اوقات بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے لہٰذا انسان کو ہر وقت چاق و چوبند رہنا چاہیے۔کسی بھی معاملے میں بے پرواہی نہیں برتنی چاہیے۔کہیں جانے سے پہلے اپنی تمام چیزوں کو دیکھ لینا چاہیے کہ کہیں کوئی ضروری چیز رہ تو نہیں گئی۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اورتشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- بھلکّڑ لوگوں کے واقعات سنائیں اورسنیں اور ان سے نصیحت حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴ ،صفحہ نمبر ۸۲

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے۔تلفظ درست کروائیے۔
- نظم کو تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔طلبا کے ساتھ مل کر پڑھیے۔ ہنسنے اور خوش ہونے کا موقع دیجیے۔
- طلبا کو بتائیے کہ یہ دلچسپ نظم شان الحق حقی نے لکھی ہے جو اُردو زبان کے بہت ماہر تھے۔اُنھوں نے بچّوں کے لیے اور بھی کئی دلچسپ نظمیں لکھی ہیں۔
- مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیجیے۔
- نظم کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے۔طلبا سے بھی تشریح کروائیے تا کہ اُن کے فہم کا اندازہ ہو۔
- مشقی سوالات کے حل میں طلبا کی مدد کیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

۱۔ الفاظ کو اُن کے معانی کے ساتھ جوڑنا :

اعضا	جسم کے حصّے مثلاً ہاتھ ، پیر ، دل ، پھیپھڑے ، وغیرہ
تن	جسم
کُل پُرزے	کسی مشین یا گھڑی کے حصّے
چھنگلی	ہاتھ کی چھوٹی انگلی
دھڑ	سر چھوڑ کر باقی جسم

- سوالات:

۱۔ طلبا کو خود لکھنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ طلبا کو خود لکھنے کے لیے دیجیے۔

۳۔

مذکر	مؤنث
پیالہ	پیالی
چمچہ	چمچی
کنگھا	کنگھی
بلا	بلی
پتا	پتی

۴۔ 'دان' لگا کر الفاظ بنانا :

(i) چوہے دان (ii) پاندان (iii) ناشتہ دان

(iv) روشندان (v) قلم دان

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم میں موجود ہم آواز الفاظ لکھوایئے۔ مثلاً : دیں ، لیں ، انگلی ، چھنگلی ۔
- اس نظم کی مدد سے طلبا سے کہانی لکھوایئے۔
- اس نظم کو ٹیبلو کی شکل میں کلاس میں کروایئے۔

ایک طالبِ علم ترنّم سے نظم پڑھے جبکہ دوسرا طالبِ علم نظم کے اشعار کے مطابق اداکاری کرے۔ اسکول کی کسی تقریب میں اس ٹیبلو کو کروایئے۔ ''بھائی بھلکڑ'' کا گیٹ اپ نظم میں دیے گئے اشعار کے مطابق کیجیے۔

- ”وں“ اور ”یں“ کی آواز والے الفاظ لکھوائیے۔
جیسے : لوگوں ، لڑکوں ، دونوں ، میزیں ، لکھیں ، کھیلیں ، کہیں ، باتیں۔
- درج ذیل جملوں میں گنتی الفاظ میں لکھیے:

(i) میرے پاس ________ کتابیں ہیں۔ (۵۲)

(ii) باغ میں ________ آم کے درخت ہیں۔ (۷۳)

(iii) گڈریے کے پاس ________ بھیڑیں ہیں۔ (۸۴)

(iv) سلیم کے پاس ________ روپے ہیں۔ (۹۰)

(v) ثمینہ نے ________ روپے کی سبزی خریدی۔ (۷۴)

تین کہانیاں

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حکایات اور کہانیوں کی مدد سے اخلاقی سبق حاصل کریں۔
- کہانیوں سے سبق حاصل کرنے کا فہم پیدا کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۸۵

طریقۂ تدریس

- طلبا کو بتائیے کہ آج صرف کہانیاں پڑھنے اور پڑھانے کا دن ہے۔
- بلند خوانی کے دوران کہانی سنانے کا انداز اپنائیے۔
- طلبا سے بھی عبارت پڑھوائیے۔
- کہانیاں پڑھانے کے بعد طلبا سے انھیں کہانیوں کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیے۔
- کہانیوں سے حاصل ہونے والی نصیحت کی ضرورت وضاحت کیجیے۔
- ''ایک شخص کی سرگزشت'' سے حاصل ہونے والے سبق کے بارے میں بتائیے کہ رزق اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت کی قدر ہمیں اس وقت معلوم ہوتی ہے جب یہ ہمارے پاس موجود نہ ہو۔
- کھانے اور پینے کی نعمتیں ہیرے جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہیں۔ اس لیے کہ ہیرے جواہرات سے نہ تو پیاس بجھائی جاسکتی ہے اور نہ ہی پیٹ بھرا جا سکتا ہے۔ اس سے ملتا جلتا ایک اور واقعہ انھیں بتائیے کہ ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید نے ایک عالم ابن سماکؒ سے کہا کہ ''مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔'' ابن سماکؒ نے کہا ''اگر تم کسی صحرا میں ہو اور تمھیں بہت پیاس لگی ہو، آس پاس کہیں پانی کا نشان نہ ہو تو تم کیا کرو گے؟'' خلیفہ نے کہا کہ ''میں ایک

گلاس پانی کے لیے اپنی آدھی سلطنت دے دوں گا۔'' ابن سماکؒ نے کہا ''اچھا اگر پانی تمھیں مل جائے اور پینے کے بعد تمھارے پیٹ سے نہ نکلے تو کیا کرو گے؟'' خلیفہ نے کہا، ''اس تکلیف سے نجات پانے کے لیے اپنی بقیہ آدھی سلطنت دے دوں گا۔'' اس پر ابن سماکؒ نے کہا کہ ''دیکھو تمھاری پوری سلطنت کی قیمت صرف ایک گلاس پانی ہے۔ لہٰذا کبھی اس پر فخر و غرور نہ کرنا۔''

- ''عقل مند شخص'' کی کہانی سے ملنے والے سبق کے بارے میں بتائیے کہ بے وقوف شخص اچھّے لوگوں سے مل کر اور اچھی باتیں سن کر بھی کچھ نہیں سیکھتا۔ جبکہ عقل مند شخص بُرے لوگوں سے بھی کچھ نہ کچھ سیکھ لیتا ہے۔ مثلاً وہ اُن برے کاموں سے رک جاتا ہے جن کے کرنے سے وہ ناپسندیدہ قرار پایا۔
- ''ایک لڑکا اور ہاتھی'' سے ہمیں یہ سبق ملا کہ کسی کو تکلیف پہنچانے سے پہلے ہمیں یہ سوچ لینا چاہیے کہ اگر کوئی دوسرا ہمارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا تو ہمیں کیسا لگے گا۔ اس خیال کے آتے ہی ہم دوسروں کو ستانے سے گریز کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے بھی بچ جائیں گے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے: ''جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔'' (حدیث)
- مشقی سوالات کے حل میں جہاں ضرورت ہو طلبا کی مدد کیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ان کہانیوں پر تبصرہ کروایا جائے۔ کہانیوں کے کرداروں کی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لیا جائے۔ کون سی کہانی اچھی لگی اور کیوں؟ یہ کام کاپی پر کروایا جائے۔ مثلاً:

کہانی کا نام، مصنف کا نام، کہانی کیسی لگی، کہانی میں کتنے کردار تھے اور اُن کے نام، کون سا کردار اچھا لگا اور کیوں، کرداروں کا فرضی حلیہ اور شکل وصورت، کہانی سے حاصل ہونے والا سبق۔

سبق نمبر ۲۷

خدمتِ خلق

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- خدمتِ خلق کے وسیع مفہوم سے آگاہ ہوں اور خدمتِ خلق کے سلسلے میں دین کی تعلیمات سے واقف ہوں۔
- خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- خدمتِ خلق کے بارے میں چند سطریں لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۹۱

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوائیے، تلفظ درست کروائیے۔
- عبارت کی بلند خوانی کیجیے۔ کہانی سنانے کا انداز اپنائیے۔
- طلبا سے عبارت باری باری پڑھوائیے۔ مشکل الفاظ کے معانی کی وضاحت کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت ''خدمتِ خلق'' کے معنی بتائیے اور دین کی تعلیمات سے بھی آگاہ کیجیے۔ اس کی اہمیت اور اس پر ملنے والے اجر وثواب کا بھی ذکر کیجیے۔
- خدمتِ خلق سے مراد اللہ تعالیٰ کے بندوں کی خدمت بغیر کسی لالچ اور غرض کے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے کرنا ہے۔ خلق میں اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق شامل ہے۔ انسان وحیوان، چرند پرند سب کا خیال کرنا سب پر رحم کرنا، خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کے مصائب و مشکلات کو دور کرنا، ان کے کام آنا، بھوکے کو کھانا کھلانا، غربا وفقرا کی مالی مدد کرنا، یتیم و بیوہ کی کفالت کرنا، ہمسائے کی مدد کرنا، بیماروں کی تیمار داری کرنا، معذوروں کی خدمت کرنا خدمتِ خلق میں شامل ہے۔

- آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بیوہ عورت ، یتیم اور مسکین کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والا شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔'' مزید فرمایا ''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں لگ جاتا ہے اور جس کسی نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی کسی تکلیف کو دور کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیفوں میں سے اس کی کسی تکلیف کو دور فرما دے گا۔'' اسی طرح آپ ﷺ نے بھوکوں کو کھانا کھلانے ، بیماریوں کی تیمار داری کرنے اور قیدیوں کو رہائی دلوانے کا حکم بھی فرمایا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے والوں اور اُن کی مدد کرنے والوں سے راضی ہوتا ہے ، اُن کے گناہ معاف فرماتا ہے اور آخرت میں ان کے لیے جنت کا وعدہ کرتا ہے۔
- نبی کریم ﷺ ہمارے لیے عملی نمونہ ہیں۔ وہ تمام عمر لوگوں کے کام آئے۔ آپ ﷺ امیر غریب ، مسلم غیر مسلم ، سب کے کام آتے ، لوگوں کا ادنیٰ سے ادنیٰ کام بھی انجام دینے میں عار محسوس نہ فرماتے۔ بیوہ عورتوں کے لیے سودا سلف خرید کر ان کے گھر پہنچا آتے۔ ایک مرتبہ ایک عورت گزر رہی تھی جس کے سر پر بھاری بوجھ لدا تھا آپ ﷺ اسے دیکھ کر فوراً آگے بڑھے اور اس کا بوجھ خود اٹھا لیا اور اسے اس کی منزل تک پہنچا آئے۔ ایک مرتبہ حبشہ سے کچھ مہمان آئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کی خدمت کے لیے آگے بڑھے تو آپ ﷺ نے انھیں روک دیا اور فرمایا ''انھوں نے میرے ساتھیوں کی مدد کی ہے اس لیے میں خود ان کی خدمت انجام دوں گا۔'' آپ ﷺ کے پاس جو مال و دولت آتا وہ سب کا سب فقیروں محتاجوں میں تقسیم فرما دیتے اور اگر دینے کو کچھ نہ ہوتا تو سوال کرنے والے سے فرماتے کہ میرے نام سے قرض لے لو میں ادا کردوں گا۔ غرض یہ کہ آپ ﷺ نے لوگوں کی جانی و مالی ہر طرح سے خدمت کرکے ہمارے لیے مثال چھوڑی ہے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ دین کی ان تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے بحیثیتِ طالبِ علم وہ خدمتِ خلق کے کیا کیا کام انجام دے سکتے ہیں؟ طلبا کے جوابات بورڈ پر تحریر کرتے جائیے۔ مثلاً : اپنے ساتھی کی پڑھائی میں مدد کرنا ، اپنے لنچ میں سے اپنی جماعت کے ساتھیوں کو شریک کرنا ، سیلاب زدگان یا زلزلہ زدگان کے لیے اشیا یا چندہ دینا۔
- طلبا سے ان کے واقعات سنیے کہ انھوں نے گھر میں یا گھر سے باہر کسی کی مدد کی ہو یا کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کی ہو یا اپنے گھر والوں سے کسی کی مدد کی سفارش کی ہو۔
- املا کے لیے ایک پیراگراف دیجیے۔ تیاری کے بعد املا کروایئے اور خود اصلاحی کروایئے۔

حل شدہ مشق

ا۔ دیا ہوا لفظ استعمال کرتے ہوئے جملے دوبارہ لکھنا:

(i) ریحانہ فضول خرچ ہونے کی وجہ سے اپنا مہینے کا جیب خرچ تین چار دن میں ختم کر بیٹھتی ہے اور پھر باقی مہینہ اس کے پاس بالکل پیسے نہیں رہتے۔

(ii) آپا نے مجھے تجویز دی کہ چھٹیوں میں یا جب بھی مجھے اسکول کی پڑھائی سے فرصت ملے تو مجھے اپنی پسند کی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔

(iii) فرح نے بڑائی جتاتے ہوئے بتایا کہ وہ ریاضی میں اپنی سب ہم جماعتوں سے اچھی ہے۔

(iv) ایک دن عابد نے امی کا دوپٹہ استری کردیا، اس کے بعد وہ سارے گھر میں چرچا کرتا رہا کہ ''میں نے امی کا دوپٹہ استری کیا ہے۔''

سوال نمبر ۲ ۔ ۳ اور ۴ طلبا حل کریں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل صورتحال پر چھوٹے چھوٹے ڈرامے ترتیب دینے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ پھر کلاس میں کروائیے یا اسکول کی کسی تقریب میں کروائیے۔
  (i) گھریلو ملازمہ کا بچہ بیمار ہے۔ اُس کے پاس علاج کے پیسے نہیں۔
  (ii) اسکول کے چوکیدار کے بچوں کو پڑھائی میں مدد کی ضرورت ہے مگر اس کے پاس ٹیوشن کی فیس کے پیسے نہیں ہیں۔
  (iii) پڑوس میں بڑی بی اکیلی رہتی ہیں۔ آج کل بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑی ہیں۔
  (iv) دوست کے ابو بے روزگار ہیں۔ عید پر اس کے کپڑے نہیں بن سکے۔
  (v) احمد کے گھر کے پاس ہی بہت سی جھونپڑیاں ہیں جہاں لوگوں کو خوراک اور لباس کی ضرورت ہے۔
- مندرجہ بالا صورتحال پر طلبا کی تحریری رائے لیجیے۔
- خدمتِ خلق سے متعلق کسی اخبار یا رسالے میں سے کوئی نظم یا کہانی منتخب کر کے لکھیے۔
- خدمتِ خلق سے متعلق قرآنی آیات، احادیث اور اقوالِ زریں تلاش کر کے کتابچے میں تحریر کیجیے۔
- خدمتِ خلق کے عنوان پر دس سطریں تحریر کیجیے۔

سبق نمبر ۲۸

ہمدردی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم کے مرکزی خیال ''اچھّے لوگ وہی ہیں جو دوسروں کے لیے بھلائی کے کام کرتے ہیں'' کو سمجھ لیں۔
- لوگوں کے ساتھ رحم و کرم اور بھلائی کا معاملہ کرنے کی ترغیب پائیں۔
- علامہ اقبال کا تعارف اور اُن کی شاعری کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر یہ نظم مع تصویر خوشخط تحریر ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۴، صفحہ نمبر ۹۴

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوایئے، تلفظ درست کروایئے۔
- نظم تاثرات، ترنم اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔ طلبا کے ساتھ مل کر پڑھیے۔
- کلاس میں دو طالبِ علموں کو کھڑا کیجیے۔ ایک طالبِ علم کو بلبل اور دوسرے کو جگنو کا کردار دیجیے۔ دونوں اپنے حصے کے اشعار لحن سے پڑھیں۔
- مشکل الفاظ کے معانی بتایئے، انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔
- طلبا کو علامہ اقبال کے بارے میں بتایئے کہ علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں جنھیں شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ وہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ ہی سے حاصل کی پھر مرے کالج سیالکوٹ سے ایف اے کیا۔ بی اے اور ایم اے لاہور کے گورنمنٹ کالج سے کیا۔ لاہور میں اپنی تعلیم مکمل کر لینے

کے بعد ۱۹۰۵ء میں انھوں نے انگلستان کا رخ کیا۔ اُنھوں نے وہاں قانون کی ڈگری حاصل کی اور جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کیا اور پھر وطن واپس آ گئے۔ علامہ اقبال کو شعر و شاعری کا شوق تھا۔ اُنھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کی اصلاح کی اور ان میں آزادی حاصل کرنے کی تڑپ پیدا کی۔ اُنھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو آزادی ، اخوت ، مساوات اور خود داری کی تعلیم دی۔ اُنھوں نے بچوں کے لیے بھی بہت سی نظمیں لکھیں۔ علامہ اقبال نے فارسی اور اُردو ، دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ ان کی شاعری کی کتابوں میں بانگِ درا ، بالِ جبریل ، ضربِ کلیم ، ارمغانِ حجاز ، پیامِ مشرق ، زبورِ عجم شامل ہیں۔ ان کتابوں کا دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء میں ہوا۔ ان کا مزار لاہور میں ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ تیسرا اور آخری شعر نثر میں :

میں آشیاں تک کس طرح پہنچوں ، ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا ہے۔

وہی لوگ جہاں میں اچھّے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

۲۔ طلبا حل کریں۔ یہ سوالات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے زبانی جوابات معلوم کیجیے ، پھر مضمون لکھوائیے۔ جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

۳۔ متضاد الفاظ :

اندھیرا ، خوش ، رات ، چھوٹا سا ، اچھّے ، حاضر ، آہ و زاری کرنا۔

۴۔ جگنو بُلبل کے کام آیا۔

۵۔ بلبل اُداس تھا کیونکہ اندھیری رات میں وہ اپنے گھونسلے تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم کی مدد سے طلبا سے کہانی لکھوائیے۔ عنوان : ’’ جگنو اور بلبل‘‘
- سبق سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھوائیے۔
- اس نظم پر اسکول کی کسی تقریب میں ٹیبلو کروائیے۔ طلبا سے گتے اور چمکدار کاغذ کی مدد سے جگنو اور بلبل کے ماسک بنوائیے۔ ایک طالبِ علم کو جگنو اور دوسرے کو بلبل کا کردار دیجیے۔ ایک طالبِ علم ترنم سے یہ نظم پڑھے اور باقی دونوں طلبا ان اشعار کے مطابق خاموش اداکاری کریں۔